وفاقی دارالحکومت اسلام آباد ، پنجاب ، سندھ ، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان
نیز گلگت بلتستان ، فاٹا اور آزاد جموں وکشمیر کے اسکولوں کے لیے

ہماری اُردُو

چھٹی کتاب

رہنمائے اساتذہ

اُنیسہ بانو

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تعارف

یہ رہنمائے اساتذہ ہماری اُردُو جماعت ششم کے لیے ہے۔ اس میں اساتذہ کی مدد کے لیے مشقیں اور مہارتیں دی جارہی ہیں۔ رہنمائے اساتذہ کو بنیادی صلاحیتوں میں تقسیم کردیا گیا ہے تاکہ تدریس کے دوران کوئی پہلو تشنہ نہ رہ جائے یہ صلاحیتیں درج ذیل ہیں۔

- سننا / بولنا
- پڑھنا
- لکھنا

پہلی دو صلاحیتیں سننا اور بولنا اکٹھی کردی گئی ہیں کیونکہ ان کا باہمی تعلق ہے۔ جب ہم کچھ سنتے ہیں تو ہمارا پہلا ردِعمل بولنا ہی ہوتا ہے اسی لیے یہ دونوں صلاحیتیں ایک ساتھ شمار کی جارہی ہیں۔

رہنمائے اساتذہ کے مقاصد

رہنمائے اساتذہ کے دو اہم مقاصد ہیں:

۱۔ اساتذہ کو اضافی کام، مشقیں اور تجاویز مہیا کرنا

۲۔ طلبا کو زیادہ سے زیادہ مشق کے مواقع فراہم کرنا

رہنمائے اساتذہ کا استعمال

یقیناً ہر استاد اس رہنمائے اساتذہ کو مختلف انداز سے استعمال کرے گا۔ کیونکہ اسے اپنی جماعت اور وقت کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ ساتھ ساتھ اس کی نظر نصاب پر بھی ہوگی۔ تاہم اسے رہنمائے اساتذہ میں ان مہارتوں کے استعمال سے سہولت حاصل ہو جائے گی جو اس کے سبق اور نصاب کے ساتھ طلبا کی ضرورت کے مطابق ہوں۔ یہ حقیقت ہے کہ بہترین استاد مصروف اور مستعد رہتا ہے۔ اور وہ اپنی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کے لیے نئے تجربات کرتا اور نئی تجاویز اپناتا ہے۔ یہی اس رہنمائے اساتذہ کا مقصد ہے کہ اساتذہ کے لیے ایسا مواد مہیا کر دیا جائے جسے وہ بآسانی استعمال میں لاسکیں۔

معیار کی جانچ پرکھ

کسی بھی نوعیت کے کام کے لیے ضروری ہے کہ اس کا معیار جانچا جائے۔ استاد کے لیے طلبا کا معیار جانچنا انتہائی اہم ہے تاکہ اس معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے بتدریج بہتری کی طرف پیش قدمی جاری رہے۔

بنیادی مہارتیں

سننا / بولنا

اس مہارت کے لیے ہم بحث مباحثہ کو ہدف بناتے ہیں۔ یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے طلبا کے لیے ایسے کام تیار کیے گئے ہیں جنھیں سرانجام دینے سے طلبا سننے بولنے کی مہارت حاصل کرسکیں طالبعلم واقعات ، کہانی ، تقریر ، ہدایات اور اعلانات وغیرہ سن کر ان کہی باتوں کا ادراک کر سکیں۔سن کر معلومات کا ادراک کرسکیں اور ذہنی طور پر جواب دینے کے لیے تیار ہوسکیں۔ذرائع ابلاغ میں خبروں، ڈراموں ، فیچروں کو سمجھ سکیں ، لہجے ،تلفظ اور روانی سے نفسِ مضمون کے سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔ اپنی معلومات بیان کرسکیں ، گفتگو میں سقم کو بیان کرسکیں ، تقریر یا نظم کا مرکزی خیال/نکتہ بیان کرسکیں۔

یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے ہمیں مختلف مراحل سے گزرنا ہوگا۔ مثلاً:

۱۔ عام بول چال

۲۔ موضوعاتی بول چال

۳۔ رائے کا اظہار

۴۔ تجویز

۵۔ دلائل

سننا بولنا کا ہدف حاصل کرنے کے لیے ہمیں مختلف مراحل سے گزرنا ہوگا۔

- کیا اس مرحلے کے لیے ضروری مواد مہیا کیا گیا؟
- طلبا نے کس طریقے سے سمجھا اور برتا؟

- آپ نے کس طرح معاونت کی؟
- آپ کو جو مسائل درپیش ہوئے، آپ نے ان کا کیا حل نکالا؟
- آپ نے اس مرحلے کے لیے کیا ہدف مقرر کیا؟
- آپ نے یہ ہدف کیسے حاصل کیا؟

پڑھنا

اس مہارت کے لیے ہم انفرادی مطالعہ کو ہدف بناتے ہیں۔ یہ ہدف حاصل کرنے کے لیے طلبا کو انفرادی مطالعہ کی طرف مائل کرنے کے لیے جوڑی اور گروپ کی شکل میں ایسے کام دیے گئے ہیں جن کے ذریعے وہ بار بار مختلف مقاصد کے لیے سبق کا مطالعہ کر سکیں، نئے الفاظ کے مفہوم اور درست استعمال سے آگاہ ہو سکیں دلیل اور رائے کو تقویت دے سکیں۔ ڈرامے، مکالمے، شاعری سمجھ کر پڑھ سکیں۔ عبارت پڑھ کر تفہیمی کام کر سکیں اور کہانی کا نتیجہ اخذ کر سکیں۔ تحریر پڑھ کر مصنف کی تکنیک سمجھ سکیں۔ مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مواد(انٹرنیٹ سے) پڑھ سکیں۔ شراکت میں پڑھائی سے دلیل اور رائے کو تقویت دی جارہی ہے۔

لکھنا

اس مہارت کے لیے ہم مضمون نگاری کو ہدف بناتے ہیں۔ طلبا کے لیے ایسے کام تیار کیے گئے ہیں جن کے ذریعے وہ شراکت میں کام سرانجام دیتے ہوئے لکھنے کی مختلف مہارتیں حاصل کر سکیں مثلاً مرکزی خیال لکھنا، خلاصہ نگاری کرنا، تشریح کرنا، منظر نگاری کرنا، تقریر لکھنا، موازنہ کرنا، نظم لکھنا، آپ بیتی لکھنا، سروے کرنا اور رپوٹ لکھنا، تحقیقی اور تخلیقی مضمون لکھنا وغیرہ۔

اساتذہ کو لکھائی کے کام سے قبل طلبا سے کام پر بات چیت کرنی چاہیے اگر مضمون لکھوانا ہو تو اس سے پہلے طلبا کی سوچ کے زاویئے متعین کرنے چاہئیں۔

طلبا کو مختلف سوالات کے ذریعے اپنے مضمون کی درجہ بندی کرنے، ترتیب دینے، آغاز اور اختتام کے ساتھ ربط و تسلسل اور ہجے کی طرف متوجہ کرنا چاہیے۔

مثلاً یہ پوچھنا کہ:

- آپ اپنی کارکردگی سے کس حد تک مطمئن ہیں۔
- آپ نے مضمون کو اپنے مطلوبہ اختتام/ انجام تک پہنچانے کے لیے کیا انداز اپنایا؟
- آپ نے اپنے ذہن میں ابھرنے والے خیالات کو کس طرح منظّم کیا؟
- کیا آپ نے اپنے مضمون کی ابتدا خاص انداز سے کی؟ یا اس میں کوئی تبدیلی لانا چاہتے ہیں؟
- جب مضمون مکمل ہوجائے تو استاد اور طالب علم/ طلبا اس پر مل کر غور کریں۔ طلبا کے نکتۂ نظر پر گفتگو کریں۔ مثلاً یہاں آپ کا مقصد کیا تھا؟ اس موقع پر استاد رائے دے تو طلبا کو اس پر غور کرنا چاہیے۔
- طلبا سے پوچھا جائے کہ وہ اپنے مضمون میں علاماتِ وقف اور ہجے کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ یا ان حصوں کو بہتر بنانے کے لیے طلبا نے کیا لائحہ عمل اختیار کیا؟
- کیا یہ طریقہ لکھنے کی دیگر اصناف خط لکھنا ، کہانی لکھنا ، مکالمہ لکھنا ، آپ بیتی اور سروے وغیرہ لکھنے میں برتا جا سکتا ہے؟

لکھنے کے مقاصد:

- رپورٹ لکھنا
- وضاحت کرنا
- بیان کرنا
- دلیل دینا
- مائل کرنا
- قصہ بیان کرنا
- کہانی لکھنا
- مکالمہ لکھنا
- مضمون لکھنا

لکھنے کی صلاحیت کو موضوع اور مہارت کے امتزاج سے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ تمام طلبا کو کام کا تجربہ حاصل ہونا چاہیے تا کہ وہ اپنی انفرادی صلاحیت کا مظاہرہ کر سکیں۔

گروپ میں کام

گروپ میں کام کا بنیادی مقصد طلبا کو ایک دوسرے سے سیکھنے ، ایک دوسرے کی معلومات سے فائدہ اٹھانے ، ایک دوسری کی رائے کا احترام کرنے ، اتفاق رائے سے کام کرتے ہوئے ایک مقررہ وقت میں متفقہ حل / رائے / تجویز / انجام پیش کرنے کی تربیت دینا ہے۔ گروپ میں کام کرانے کے لیے اساتذہ کو چند باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کام کا معیار عمدہ ہو ، فکر کا سامان پیدا کرے ، طلبا کو متحرک کرے ، کام کے لیے موزوں وقت مقرر کیا جائے حتیٰ کہ کام کے مختلف مراحل کے لیے بھی وقت کی تقسیم کی جائے ، وسائل کا بندوبست قبل از وقت کیا جائے طلبا کو تمام ضروری اشیا مہیا کی جائیں ، نشست کا انداز گروپ کی ضرورت کے مطابق ہو اور اساتذہ کا گروپ تک پہنچنا سہل ہو ، کام کے لیے واضح ہدایات تیار ہوں ان میں بار بار تبدیلی، اضافہ یا ترمیم نہ کی جائے۔ گروپ لیڈر کا چناؤ طلبا کی مدد سے کیا جائے۔ ہر بار مختلف طلبا کو گروپ لیڈر بننے کے مواقع فراہم کئے جائیں۔

فہرست

حمد ۱
مسلمان سپہ سالار ۴
میری کہانی میری زبانی ۷
نعت ۱۱
بہادر سردار ۱۲
صفائی سب کی ذمہ داری ۱۴
اے ارضِ وطن ۱۶
صبح کا بھولا ۱۸
عید مبارک ۲۱
ہوا چلی ۲۵
اجنبی ۲۹
سائنسی ایجادات ۳۱
سچے پاکستانی ۳۳
گنے کی پیداوار ۳۴
چچا چھکن ۳۷
محنت کرو ۳۹
فلورنس نائیٹنگیل ۴۰
عظمتوں کے پاسباں ۴۲
کھیل اور کھلاڑی ۴۴
دولت اور وقت ۴۵
وادیٔ کاغان ۴۸
تاریخ اور ریاضی ۵۰
دو بہرے ۵۳
کرۂ ارض کو خطرات ۵۶
حاتم طائی کی سخاوت ۵۷
برکھا رت ۵۹

اسباق

حمد (صفحہ ۱)

مقاصد: نظم کی قسم حمد کی پیش رفت۔ نئے الفاظ کے مفاہیم سے آ گاہی۔
قواعد: صفتِ ذاتی اور صفتِ نسبتی متعارف کرانا۔
کام کی نوعیت: اشعار کی تشریح
جوڑی کا کام:

- طلبا کو جوڑی میں شعر نمبر ۳ پر کام کرنے کی ہدایت دیں۔
- طلبا سے کہیں کہ وہ اس شعر کے بارے میں گفت و شنید کریں اور شعر کے اہم نکات تیار کریں مثلاً :

۱) شعر کس کے بارے میں ہے اور کیا بتایا گیا ہے؟
۲) اس شے کی ماہیت کیا ہے؟
۳) اسے اپنا وجود قائم رکھنے کے لیے کن اشیا کی ضرورت ہوتی ہے؟
۴) اس کی صفات کیا ہیں؟
۵) کس قسم کا ذخیرۂ الفاظ استعمال کیا گیا ہے؟ (تراکیب ، محاورہ ، ضرب المثل ، تشبیہ ، استعارہ وغیرہ)

خاص ہدایت

اس مرحلے کے بعد طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ شعر کے بنیادی خیال اور استعمال کیے گئے الفاظ کے مفہوم کو سمجھیں اور اپنے متعین کردہ سوالات کی روشنی میں نثر تیار کریں۔

نمونے کی نثر:

یہ دنیا اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے تخلیق کی ہے اور اسی نے ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھا ہے۔ شاعر نے اللہ تعالیٰ کی کاریگری کی ایک مثال یعنی بیج سے پودے کے پھوٹنے کو خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔ پودے نہ صرف ہماری خوراک کا اہم حصہ ہیں بلکہ ان کی وجہ سے زمین ایک سرسبز و شاداب

باغ بن جاتی ہے۔ یہ خوب صورت پھول اور ہری بھری بیلیں ہماری نظروں کو ٹھنڈک پہنچاتی ہیں اور ہمارے ذہن کو سکون بخشتی ہیں۔ قدرت کے اس نظارے کی اہمیت موسم خزاں کے آنے سے واضح ہوجاتی ہے جب ہر طرف خشک پتوں اور ٹنڈ منڈ درختوں کا منظر ہوتا ہے۔ موسم بہار کی آمد پر قدرت درختوں کو نئے سبز پتوں سے نکھار بخشتی ہے۔ یہ تروتازہ پتے انھیں پھر سے جوان بنا دیتے ہیں۔ قدرت کا یہ نظام ازل سے یونہی چل رہا ہے اور ہم اس میں ذرا سا بھی فرق نہیں پاتے۔

- اسی طریقے سے کام کرواتے ہوئے حمد کے باقی اشعار کی نثر لکھوائیں۔

کام نمبر ۲

کام کی نوعیت: صفتِ ذاتی اور صفتِ نسبتی

جوڑی کا کام:

طلبا کو درج ذیل پیرا گراف دیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ صفتِ ذاتی اور صفتِ نسبتی کی شناخت کریں۔ جوڑیوں کا کام آپس میں تبدیل کروائیں۔ درست جواب جاننے کے لیے چند جوڑیوں سے صفتِ ذاتی اور صفتِ نسبتی پوچھیں۔ طلبا کو اپنے کام کی اصلاح کا موقع فراہم کریں۔

میرا سفر کا سامان تیار ہوا تو میں نے پی آئی اے کا ٹکٹ سنبھال کر اپنی جیب میں رکھ لیا۔ اپنی ترکی ٹوپی اور شیروانی پہنی اور جناح ٹرمینل کی طرف روانہ ہوگیا۔ ایئر پورٹ پر حسبِ معمول بہت بھیڑ تھی۔ میں نے اپنا چینی سوٹ کیس ٹرالی میں رکھا اور اندرونِ ملک پرواز کے گیٹ سے ٹرمینل میں داخل ہوگیا۔ سب سے پہلے میرا سابقہ ایئر پورٹ سیکیورٹی کے چاک و چوبند عملے سے پڑا۔ معمول کی کارروائی کے بعد میں نے کاؤنٹر پر اپنا سامان ایئر لائن کے ملازمین کے حوالے کیا اور بورڈنگ پاس لے کر لاؤنج میں آ گیا۔ یہاں مسافروں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ان مسافروں میں ایک شیرخوار بچہ بھی تھا۔ بچے کا معصوم سا چہرہ سب کی توجہ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ بچہ اپنی ماں کی گود میں ہمک رہا تھا۔ ماں ممتا بھری نظروں سے اس کی بلائیں لے رہی تھی۔ پرواز کا اعلان ہوا اور میں جہاز میں سوار ہوگیا۔ جوں ہی میں اپنی نشست پر بیٹھا تو ایک دیرینہ دوست مل گیا۔ میرا یہ دوست نرم خو اور بہت مخلص شخص ہے۔ اس اتفاقیہ ملاقات نے کئی پرانی باتوں کی یادیں تازہ کر دیں۔ میرا دوست ڈھاکہ کی ململ کا دلدادہ تھا۔ وہ ہمیشہ سفید ململ کے کرتوں پر بلوچی کڑھائی کرواتا کرتا تھا۔ یہ لباس اس کے منحنی جسم پر خوب جچتا تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہماری آخری ملاقات کے موقع پر میں نے

اسے داغ دہلوی کا کلام تحفے میں دیا تھا۔ میرے دوست نے بتایا کہ آج بھی یہ کلام اس کے پاس موجود ہے۔

صفتِ ذاتی: چاک و چوبند عملہ، معصوم سا چہرہ، ممتا بھری نظروں، نرم خو، منحنی جسم

صفتِ نسبتی: پی آئی اے کا ٹکٹ، جناح ٹرمینل، ڈھاکہ کی ململ، بلوچی کڑھائی، داغ دہلوی

گروپ کا کام:

طلبا کو گروپ میں ایسی عبارت تیار کرنے کا کام دیں جس میں چار صفتِ ذاتی اور چار صفتِ نسبتی استعمال کیے گئے ہوں۔

عبارت تیار ہوجائے تو گروپ کا کام آپس میں تبدیل کروائیں اور درست صفتِ ذاتی اور صفتِ نسبتی کی شناخت کروائیں۔

یہ کام پہلے گروپ کو واپس دلوائیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ ساتھی گروپ کے شناخت کردہ کام کو جانچیں۔ شناخت کے مرحلے کے بعد اگر پہلا گروپ وضاحت جاننا چاہے تو معلم کی نگرانی میں سوال و جواب کیے جا سکتے ہیں۔

اضافی کام:

- گروپ میں کام کروائیں۔ ہر گروپ کو کوئی دوسری حمد کی فوٹو کاپی دیں یا حمد تختۂ سیاہ پر لکھیں۔
- ہر گروپ کو ساتھی گروپ کے لیے کام اور موزوں ہدایات تیار کروائیں۔ کام کی نوعیت درج ذیل ہوسکتی ہے:

  (الف) تفہیمی سوالات (ب) کثیر الجواب (ج) ہم قافیہ الفاظ/ مترادف الفاظ

  (د) سابقے/ متضاد

کام تیار ہو جائے تو اسے دوسرے گروپ سے تبدیل کروائیں۔ گروپ کام حل کر لے تو کام اپنے پہلے گروپ میں واپس کروائیں۔ گروپ یہ جائزہ لے کہ کام ہدایات کے مطابق اور درست کیا گیا ہے۔ کام کی اصلاح درکار ہو تو گروپ اصلاح کرے۔ ہر گروپ کا کام جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔ جماعت کے تمام طلبا کو کام دیکھنے کا موقع فراہم کریں۔

مسلمان سپہ سالار (صفحہ ۳)

مقاصد: اسلامی سپہ سالار کے دلیرانہ فیصلے سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا میں دلیری سے حالات کا مقابلہ کرنے کے جذبات پیدا کرنا۔

قواعد: تفہیمی صلاحیت کی پیش رفت۔ مضمون نویسی اور گروپ کا کام

کام کی نوعیت: تفہیمی صلاحیت (انفرادی کام)

نمونے کی عبارت:

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اسلام کی روشنی عراق تک جا پہنچی تھی اور ایران کے کچھ مضافات بھی اسلام کے نور سے منور ہو چکے تھے۔ مسلمانوں کی مسلسل فتوحات نے ایرانیوں کو بوکھلا کر رکھ دیا تھا۔ انھوں نے خراسان کے گورنر کے بیٹے رستم کو وزیر جنگ مقرر کر کے ایک عظیم لشکر کی تیاری کا حکم دیا تاکہ اسلام کی بڑھتی ہوئی طاقت کو روکا جا سکے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔ ایرانیوں کی تیاریوں کی خبر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو انھوں نے ایسا پر جوش خطبہ دیا کہ تمام عرب قبائل ایرانی یلغار سے مقابلے کے لیے اکٹھے ہو گئے حتیٰ کہ عیسائی سرداروں نے بھی مسلمانوں کا ساتھ دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس ہزار کے لشکر کے ساتھ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو اس مہم پر روانہ کیا۔ قادسیہ کے مقام پر دونوں لشکر ایک دوسرے کے مدمقابل آ کھڑے ہوئے۔ میدانِ جنگ میں دور دور تک ایرانیوں کے سروں کا جنگل اور ان کی پشت پر سیاہ فام ہاتھیوں کی کالی آندھی سایہ فگن تھی۔ ادھر مسلمان محدود تعداد اور مختصر سامانِ جنگ سے لیس دلیری سے ڈٹے ہوئے تھے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ہاتھیوں کی فوج کے توڑ کے طور پر اونٹوں کو سیاہ جھول چڑھوا دیئے تھے لیکن یہ تدبیر زیادہ دیر تک کارگر نہ رہی۔

ہاتھیوں کا لشکر جس سمت حملہ آور ہوتا صفوں کی صفیں الٹ کر رہ جاتیں۔ ساتھیوں سے صلاح مشورے کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ہاتھیوں کے سردار سفید ہاتھی کو ہلاک کرنے کا حکم دیا۔ جوں ہی سفید ہاتھی زخمی ہوا وہ غضب ناک ہو کر پلٹا اور اس کے ساتھ ہی ہاتھیوں کا پورا دستہ اپنے ہی لشکر کو روندتا چلا گیا۔ مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ایرانی لشکر، مجاہدین کے جوش و خروش کے

مقابلے میں زیادہ دیر نہ ٹک سکا۔ رستم زخمی ہو کر بھاگ کھڑا ہوا لیکن بلال نامی مجاہد کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی ایرانی لشکر کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اسلامی لشکر کو فتح نصیب ہوئی۔

سوالات:

۱۔ حضرت ابوبکر ؓ کے دورِ خلافت میں اسلام کی روشنی کہاں کہاں تک پہنچی؟
۲۔ ایرانی حکمران بوکھلاہٹ کا شکار کیوں ہوئے؟
۳۔ ایرانی لشکر کی تیاری سے مسلمانوں پر کیا اثر پڑا؟
۴۔ اسلامی لشکر کس کی قیادت میں اور کس نے روانہ کیا؟
۵۔ دونوں لشکروں کا آمنا سامنا کس مقام پر ہوا؟
۶۔ اسلامی لشکر کو کن مسائل کا سامنا کرنا پڑا؟
۷۔ اسلامی لشکر کی فتح یابی کا واقعہ تحریر کریں۔
۸۔ کارگر، عظیم، منور، یلغار، سایہ فگن، ناکارہ، مہم اور غضب ناک کے جملے بنائیں۔
۹۔ سبق میں سے مرکب الفاظ تلاش کریں اور اسی طرح کے دو مرکب الفاظ لکھیں۔
۱۰۔ سبق میں سے ایک محاورہ تلاش کریں اور اسے جملے میں استعمال کریں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (گروپ کا کام)

گروپ کی تیاری:

گروپ میں کام کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبا ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنا سیکھیں اور ایک دوسرے کی معلومات سے فائدہ اٹھائیں۔ گروپ میں کام کرتے ہوئے تمام طلبا کو کام میں شمولیت کا موقع ملے اور طلبا میں خود اعتمادی پیدا ہو جائے۔

یہ مقاصد ذہن میں رکھتے ہوئے اساتذہ کو چاہیے کہ گاہے بگاہے گروپ کی نوعیت میں تبدیلی لاتے رہیں۔ اس مرتبہ ملی جلی صلاحیت والے طلبا کو شامل رکھتے ہوئے گروپ تشکیل دیں۔ پرچی کے ذریعے گروپ لیڈر بنوائیں۔ گروپ کے تمام طلبا کے نام پرچیوں پر لکھوائیں اور ان میں سے ایک پرچی خود اٹھائیں یا طلبا سے اٹھوائیں۔ (مقصد یہ ذہن میں رہے کہ ایسے طلبا جو کم صلاحیت رکھنے کے باعث ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں اور سامنے نہیں آتے اگر وہ منتخب ہو جاتے ہیں تو وہ بھی اپنے ساتھیوں کی مدد سے آگے بڑھ سکیں اور گروپ کو بھی کم صلاحیت والے افراد کو کام میں شامل کرنے

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اور ایک اجتماعی مقصد حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کرنے کا موقع ملے)۔

جماعت میں مضمون نویسی کا آغاز عنوانات کی فہرست سے کریں۔ طلبا کی مدد سے فہرست تیار کروائیں۔ ذیل میں ممکنہ موضوعات دیے جا رہے ہیں تاہم طلبا کے بتائے ہوئے موضوعات بھی ضرور شامل کریں۔

ممکنہ موضوعات

موسم گرما کی تعطیلات کا پروگرام ۔ تابکاری کے اثرات ۔ معاشرتی بگاڑ اور ان کا سدباب ۔ سرطان مہلک مرض نہیں رہا۔ میرا مستقبل تابناک ہے ۔ وطن سے محبت کا تقاضا ہے کہ...... کامیابی کا راستہ وغیرہ وغیرہ۔

گروپ کو کام کے لیے ہدایات دیں۔ مضمون نویسی سے متعلق ہدایات ہر گروپ کے پاس موجود ہونی چاہیں تا کہ مضمون نویسی کے دوران طلبا کو کوئی ابہام نہ رہے۔

ہدایات:

- اپنے گروپ کی متفقہ رائے سے تختۂ سیاہ پر لکھے گئے عنوانات میں سے کسی ایک عنوان کا چناؤ کریں ۔
- یہ طے کریں کہ اس مضمون کے لیے آپ کو کس قسم کی معلومات درکار ہوں گی؟ اور کہاں سے دستیاب ہوں گی؟
- گروپ میں کام کی تقسیم کریں اور وسائل کے حصول میں ایک دوسرے سے تعاون کریں۔
- معلومات اکٹھی ہو جائیں تو گروپ میں پیش کریں اور ان پر گفتگو کریں۔ ان معلومات میں سے ضروری معلومات کا چناؤ کریں اور مضمون تیار کریں (یہ دھیان رکھیں کہ آپ مضمون نویسی کے تقاضے پورے کریں یعنی تعارف ، نفسِ مضمون اور اختتام سب اپنی ترتیب سے اور متوازن انداز میں پیش کیے جائیں)۔
- مضمون تیار ہو جائے تو اس پر گروپ میں تنقیدی جائزہ لیں۔ ضروری کاٹ چھانٹ کریں۔
- موزوں ذخیرۂ الفاظ اور علاماتِ اوقاف کا درست استعمال کریں۔
- مضمون صاف اور خوش خط لکھیں۔

- ہر گروپ لیڈر اپنا مضمون جماعت کے سامنے پیش کرے۔ (گروپ لیڈر اپنے کسی ساتھی کی مدد سے بھی مضمون پیش کرسکتا ہے)
- دوسرے گروپ کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے مدلل جواب دیں۔ (گروپ کے تمام ارکان اس موقع پر وضاحت پیش کر سکتے ہیں)
- مثبت تجاویز کھلے دل سے قبول کریں اور ان تجاویز کی روشنی میں اپنے مضمون کی اصلاح کریں۔
- اصلاح کے بعد مضمون جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگائیں۔

میری کہانی میری زبانی (صفحہ ۷)

مقاصد: اسلامی سربراہی کانفرنس سے آگاہی دینا۔ اسلامی تشخص اپنانے کی ترغیب دینا۔
قواعد: آپ بیتی کی پیش رفت۔ خط نویسی اور محاورات کی پیش رفت۔
پڑھائی: سبق کے بنیادی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ یہ کام جوڑی کی صورت میں بھی کرایا جا سکتا ہے۔
سبق کے اہم نکات نوٹ کروائیں اور ان پر گفتگو کروائیں۔ گفتگو کے بعد نئے الفاظ کے تلفظ واضح کریں۔ اس کے بعد معمول کی پڑھائی کروائیں اور مشقی سوالات (انفرادی طور پر) حل کروائیں۔
کام کی نوعیت: تحقیقاتی کام (گروپ کا کام)

- اسلامی تاریخ کے حوالے سے طلبا کو تحقیقی کام دیں۔ ممکنہ موضوعات درج ذیل ہو سکتے ہیں تاہم طلبا کے دیے گئے موضوعات کو اگر وہ اسلامی تاریخ کا حصہ ہیں تو ان موضوعات کو شامل کیا جاسکتا ہے۔ طلبا کو اپنے کام پیش کرنے کے لیے ادبی اصناف میں سے کسی ایک صنف پر کام کا موقع فراہم کریں۔ (طلبا کے تحقیقی کاموں کو رسالے کی صورت میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔)

ممکنہ موضوعات:
حرمین شریفین کا توسیعی منصوبہ، ڈاکٹر عبدالقدیر کی خدمات، ڈاکٹر عبدالسلام کی سائنسی خدمات، حضرت شاہ ولی اللہؒ کی دینی خدمات، تحریکِ پاکستان، شاہ فیصل کی خدمات وغیرہ وغیرہ۔

- کام کی ہدایات دیں اور مطلوبہ مواد کے حصول میں طلبا کی رہنمائی اور معاونت کریں۔
- گروپ میں کام کرتے ہوئے موضوع کا چناؤ کریں۔

- معلومات کن ذرائع سے اور کیسے حاصل کی جائیں گی؟
- ان معلومات کو کس طریقے سے پیش کیا جائے گا ؟(رپورٹ ،مضمون ، خط ، کہانی ، مکالمہ ، رول پلے)
- گروپ میں کام کی تقسیم کیسے کی جائے گی؟ (کون کیا کرے گا؟)
- تحقیقی کام کو کتنا وقت درکار ہوگا؟
- کام کی پیشکش کس انداز میں کی جائے گی؟ اور گروپ اسے کیسے انجام دے گا؟
- کام کو بہتر بنانے کے لیے کیسے جائزہ لیا جائے گا؟
- ساتھی گروپ کی طرف سے کام پر تبادلۂ خیال/ تجاویز کیسے برتی جائیں گی؟

کام کی نوعیت: تحقیقاتی کام (جوڑی کا کام)

طلبا کو آپ بیتی کے اصولوں سے آگاہی بہم پہنچائیں۔طلبا کو بتائیں کہ خود اپنی ذات کے بارے میں لکھنا آپ بیتی کہلاتا ہے۔

خاص ہدایت

ادبی آپ بیتی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ اس میں بے جان اشیا یا ایسے جاندار جو خود اپنے جذبات کا اظہار نہیں کرسکیں ، اس انداز سے پیش کیا جاتا ہے کہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ انھیں چند لمحے کے لیے زبان مل گئی ہے۔

آپ بیتی لکھنے کے لیے اہم نکات درج ذیل ہیں:

۱۔ آپ بیتی صیغہ واحد متکلم میں لکھی جاتی ہے۔
۲۔ زبان روزمرہ کے مطابق اور تصنع سے پاک ہوتی ہے۔
۳۔ آپ بیتی لکھنے سے پہلے موضوع کے بارے میں اہم معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ ان کی زندگی ، ان کی زندگی کے نشیب وفراز ، حالات اور واقعات کا خاکہ بنایا جاتا ہے۔
۴۔ آپ بیتی نہ بہت طویل ہوتی ہے نہ بہت مختصر۔
۵۔ آپ بیتی لکھتے ہوئے اگر وافر معلومات حاصل نہ ہوسکیں تو کسی حد تک تخیل کا سہارا لیا جاسکتا ہے۔

٦۔ جس کی آپ بیتی لکھی جائے اس کے مسرت یا درد بھرے جذبات اس طریقے سے لکھے جائیں گویا وہ اپنا دل کھول کر قارئین کے سامنے رکھ رہا ہو۔

نمونے کی عبارت:

گلاب کے پھول کی آپ بیتی:

حسین اور خوبصورت ہونا .... رنگ وبو کا مالک ہونا .... پھولوں کا بادشاہ کہلانا .... میرے نہ ہونے سے چمن کا بے رونق ہونا .... میرا کلی کی صورت میں ہونا .... کھلتے ہوئے پھول میں بدل جانا .... باغبان اور مداحوں کی مسرت کا اظہار کرنا .... بھونروں کا مجھ پر منڈلانا۔ .... میری ناپائیدار زندگی .... میرے خوف .... گرم ہوا کے جھونکے .... شرارتی لڑکے .... میرے محافظ میرے ساتھی کانٹے .... ایک آدمی کا باغ میں آنا .... میرا شاخ سے جدا ہونا .... پھولوں کی دکان پر میری پتیوں کا نوچ ڈالنا .... مجھے مٹی کے ڈھیر پر لا ڈالنا .... میری زندگی خوشی مسرت اور دکھ سے بھری ہونا .... زندگی فانی ہے۔

- مشق کے لیے طلبا کو جوڑی میں مندرجہ بالا خاکے کی مدد سے جوڑی میں کام کرواتے ہوئے آپ بیتی لکھوائی جائے۔

خاص ہدایت

مختلف جوڑیوں کی آپ بیتی جماعت میں پیش کروائی جائے۔ مزید مشق کے لیے انفرادی طور پر کسی بھی شے کی آپ بیتی کا خاکہ تیار کروایا جائے۔ اساتذہ خاکہ سے مطمئن ہو جائیں تو طلبا کو آپ بیتی لکھنے کا کام انفرادی طور پر کرنے کے لیے دیا جاسکتا ہے۔

کام کی نوعیت: خط نویسی (جوڑی کا کام)

جماعت میں مختلف تاریخی/مشہور عمارات یا شہروں کی تصاویر لائیں۔ ہر جوڑی کو ان میں سے کسی ایک تصویر کو منتخب کرنے اور بیرونِ ملک مقیم اپنے/ اپنی قلمی دوست کو اس کے بارے میں مکمل آگاہی دینے کا کام دیں۔ ہر جوڑی یہ معلومات خط کے ذریعے بہم پہنچائے اور اس انداز سے تحریر کرے کہ پڑھنے والا بغیر تصویر دیکھے معلومات اور بیان سے اس تصویر کا اصل خاکہ اپنے ذہن میں بنا سکے۔

کام کے لیے ہدایات درج ذیل ہیں:

- دائیں جانب مقام اور اس کے نیچے تاریخ لکھنا۔ (پہلی اور دوسری سطر)
- تعلق اور رشتے کے مطابق القاب لکھنا۔ (تیسری سطر)
- مکتوب الیہ سے رشتہ کے مطابق سلام و دعا لکھنا۔ (چوتھی سطر)
- سادہ اور عام فہم الفاظ میں نفس مضمون لکھنا۔
- خط کے آخر میں بائیں جانب صاف اور واضح الفاظ میں دعائیہ الفاظ لکھنا اور اس کے نیچے اپنا نام و پتہ تحریر کرنا۔

جوڑیاں جب کام مکمل کر لیں تو یہ خطوط تصویر کے ساتھ آپس میں تبدیل کریں۔ ہر جوڑی یہ جائزہ لے کہ آیا خط نویسی کے تقاضے پورے کیے گئے ہیں یا نہیں۔ (اصلاح / تجاویز دیں)

تصویر کو الٹ کر رکھ دیں اور نفسِ مضمون پڑھیں۔ اب تصویر کو پلٹیں اور جائزہ لیں کہ آیا بیان تصویر کے عین مطابق ہے۔

خطوط واپس کیے جائیں اور ہر جوڑی اپنے خط اور اس پر کی گئی اصلاح / تجاویز یا طلب کردہ وضاحت کا جواب دے۔

اس سرگرمی کے دوران مثبت رویے کو پروان چڑھائیں اور تنقید کو تنقید برائے تنقید کے بجائے تعمیری تنقید کی نظر سے برتا جائے۔

کام کی نوعیت: محاورے کی پیش رفت (انفرادی کام)

جماعت کی صورت میں کام کریں اور طلبا سے چند محاورے پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا سے ان کے ممکنہ استعمال پر گفتگو کریں۔

اب طلبا سے کہیں کہ اپنے بتائے گئے کسی ایک محاورے کو استعمال کرتے ہوئے کوئی واقعہ، کہانی یا مکالمہ لکھیں۔ طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔ جماعت سے اس کام پر گفتگو کروائیں۔ تجاویز اور سفارشات شامل کروائیں اور طلبا کو اپنے کام کو بہتر کرنے کا موقع دیں۔ جماعت کی متفقہ رائے سے چند اچھے کام منتخب کر کے جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

نعت (صفحہ ۱۲)

مقاصد: حضرت **محمد** ﷺ کے اسوۂ حسنہ سے آگاہی دینا۔ طلبا کو آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: حروف ربط کی پیش رفت۔ تحقیقی کام۔

پڑھائی / لکھائی: نعت کی جوڑی میں پڑھائی کروائیں اور نئے الفاظ کے مفہوم اخذ کروائیں۔ نعت کے حوالے سے سیرتِ پاک ﷺ پر گفتگو کریں اور طلبا کی گزشتہ معلومات کا جائزہ لیں۔ طلبا کی معلومات کو استعمال میں لاتے ہوئے آپ ﷺ کی سیرت سے اخلاق و آداب کی مثالیں دیں۔ نعت تحت اللفظ میں ادا کروائیں اور طلبا کو نظم اور نثر کا فرق واضح کریں۔ نعت کی زبانی اور تحریری نثر کروائیں۔

کام کی نوعیت: حروف ربط (جوڑی کا کام)

اساتذہ طلبا سے حرف پر گفتگو کریں۔ طلبا سے حرف ربط کی چند مثالیں پوچھیں۔ طلبا کی بات سے کام آگے بڑھائیں اور حرفِ شرط و جزا کی چند مثالیں تختۂ سیاہ پر تحریر کریں۔ مثلاً اگر پڑھو گے تو پاس ہو جاؤ گے۔ جب انسان محنت کرتا ہے تو وہ کامیاب ہوجاتا ہے۔ چند حرفِ شرط و جزا متعارف کروائیں مثلاً:

حرفِ شرط: اگر، جو، جب، جوں ہی، جبکہ، ورنہ

حرفِ جزا: تو، تب، مگر، پر، پھر بھی، اسی لیے، اس واسطے، لہٰذا، چونکہ

نمونے کی عبارت:

جو لوگ تمباکو نوشی کے عادی ہوجاتے ہیں وہ تب تک اس بری عادت سے چھٹکارا حاصل نہیں کرسکتے جب تک وہ اسے چھوڑنے کے لیے خود تیار نہ ہو جائیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اگر انھوں نے سگریٹ نوشی ترک نہیں کی تو ان کے اعصاب کمزور ہو جائیں گے اور وہ تپ دق یا سرطان جیسے موذی مرض میں مبتلا ہو جائیں گے پھر بھی وہ سگریٹ نوشی سے باز نہیں آتے۔ اگر ان کو نصیحت کی جائے تو بھی ان پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

طلبا کو کام تیار کرنے کے لیے درج ذیل ہدایات دیں:

- کوئی سے پانچ حروفِ شرط و جزا کا انتخاب کریں اور ایک ایسی عبارت تیار کریں جس میں حرفِ شرط و جزا استعمال ہوئے ہوں۔
- عبارت تیار ہو جائے تو اس میں سے ہر دوسرے حرفِ شرط و جزا کو ہٹا کر خالی جگہ بنائیں۔ تمام عبارت میں اسی طرز پر خالی جگہ بنا کر کام تیار کریں ۔
- کام تیار ہو جائے تو ساتھی جوڑی سے کام تبدیل کریں اور درست حرف شرط سے خالی جگہ پر کروائیں۔
- عبارت کی خالی جگہ پر کرلی جائے تو کام واپس لیں اور جائزہ لیں کہ ساتھی جوڑی نے درست حروفِ شرط استعمال کیے ہیں۔
- اساتذہ ہر جوڑی سے اس کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور اصلاح پر بات چیت کریں۔

کام کی نوعیت: تحقیقاتی (انفرادی کام)

اساتذہ طلبا سے مدینے کی تاریخی اہمیت پر تحقیق کرنے کا کام دیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں اور انھیں کہیں کہ وہ درج ذیل اشارات کی مدد سے تحقیق کریں :

- مدینہ کی تاریخ کا مختصر حوالہ
- مدینہ کی جغرافیائی صورتِ حال
- مدینہ کی وجۂ شہرت
- مدینہ کی ترقی اور موجودہ حالت
- طلبا کو انٹرنیٹ ، انسائیکلو پیڈیا ، رسائل اور اخبارات سے مدد لینے اور حوالے دینے کی ترغیب دیں۔
- طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں اور منتخب کام جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

بہادر سردار (صفحہ ۱۴)

مقاصد: قبائلی زندگی سے آگاہی دینا۔ طلبا میں حب الوطنی کے جذبات پیدا کرنا۔

قواعد: خلاصہ نگاری۔ ذخیرۂ الفاظ کی پیش رفت۔

پڑھائی/لکھائی: سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں اور تفہیمی سوالات کے ذریعے سبق کی فہم کا جائزہ لیں۔
مختصر سوالات درج ذیل ہیں :

۱۔ سبق کس علاقے کی نمائندگی کر رہا ہے؟
۲۔ سبق میں علاقے کی کن رسم و رواج کا ذکر کیا گیا ہے؟
۳۔ علاقے کی جغرافیائی صورتحال بیان کریں۔
۴۔ ''مہمند ایک محبِّ وطن شخص تھا'' یہ اندازہ آپ نے سبق میں دیے گئے کن واقعات سے لگایا؟

خاص ہدایت

حب الوطنی پر بات چیت کریں اور طلبا میں حب الوطنی کے جذبات پیدا کریں۔
سبق کی تفہیم کے بعد چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ کے تلفظ واضح کریں اور انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے مشقی سوالات حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (انفرادی کام)
طلبا سے خلاصہ نگاری کے اصولوں پر بات کریں۔ طلبا کی سابقہ معلومات کو آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ :

- کسی عبارت کا خلاصہ کرنے سے قبل عبارت کا بغور مطالعہ کیا جاتا ہے۔
- عبارت کا مرکزی خیال سمجھا جاتا ہے۔
- اہم خیالات اور نکات کو نوٹ کیا جاتا ہے۔
- اگر عبارت میں سوالیہ فقرات موجود ہوں تو انھیں سادہ الفاظ میں لکھا جاتا ہے۔
- اگر عبارت کئی پیراگراف پر مشتمل ہو تب بھی خلاصہ ایک پیراگراف میں لکھا جاتا ہے۔
- خلاصہ عبارت کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے۔
- خلاصہ کرتے ہوئے عبارت کے کسی اہم نکتے کو خارج نہیں کیا جاتا۔
- خلاصہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے نہ تنقید کی جاتی ہے اور نہ تبصرہ کیا جاتا ہے۔
- خلاصہ قواعد کی غلطیوں سے پاک ہوتا ہے۔

کام کی نوعیت: ذخیرۂ الفاظ کی پیش رفت (انفرادی کام)

- درج ذیل ذخیرۂ الفاظ کو استعمال میں لاتے ہوئے ایک پیراگراف لکھیں:

بارانِ رحمت ، اخلاق ، صحرائی ، لو ، جھلسانا ، بھٹک جانا ، طبیعت ، نحیف ، پیاس ، تنہا ، جرس ، کارواں ، حلق ، اوسان خطا ہونا ، تپش ، چھاگل ، تاحدِ نگاہ ، تقویت ، یکا یک ، ابر آلود

صفائی سب کی ذمہ داری (صفحہ ۱۸)

مقاصد: صحت مند غذا و ماحول سے آگاہی دینا۔ صفائی ستھرائی اختیار کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: درخواست لکھنا۔ مکالمہ نگاری۔ کردار سازی

کام کی نوعیت: پڑھائی / درخواست لکھنا (گروپ کا کام)

گروپ میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور درج ذیل نکات کے تحت کام کروائیں:

- ان اشیا کی فہرست بنائیں جو ماحول کی آلودگی کو ظاہر کرتی ہیں۔
- ان سے کون سی بیماریاں جنم لے سکتی ہیں؟
- کسی ایک بیماری سے بچاؤ کے لیے کیا حفاظتی اقدامات کیے جا سکتے ہیں؟
- کس محکمے سے رابطہ کیا جائے گا؟ متعلقہ ادارے کا سربراہ (عہدہ) کون ہے؟ اسے اپنی مشکلات سے کیسے آگاہ کیا جاسکتا ہے؟
- متعلقہ ادارے کے سربراہ کو درخواست لکھیں اور مسئلہ کو حل کرنے کے لیے تجاویز دیں۔
- اپنی درخواست جماعت میں پیش کریں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نگاری (جوڑی کا کام)

مکالمہ نویسی سے قبل طلبا سے مکالمہ کے اصول پر گفت و شنید کریں۔ طلبا کی گفتگو سے بات آگے بڑھائیں اور انھیں بتائیں کہ:

- مکالمہ نگاری زبان دانی کی ایک اہم اور دلچسپ صنف ہے۔ مکالمہ کے لغوی معنی ہم کلام ہونا ہے۔
- مکالمہ دو اور دو سے زائد افراد کے درمیان بات چیت پر مشتمل ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے تحریر میں لاتے ہوئے بول چال کا انداز اختیار کرنا چاہیے۔

- یہ واضح کر دینا چاہیے کہ مکالمہ کن افراد کے لیے لکھا جا رہا ہے۔
- کوشش یہ ہونی چاہیے کہ کم سے کم الفاظ میں زیادہ سے زیادہ مفہوم بیان کر دیا جائے۔
- مکالمے کی زبان شگفتہ ہونی چاہیے۔ دورانِ گفتگو مرتبہ اور مقام کو پہچاننا چاہیے۔
- موضوع کے تمام اہم نکات کو شامل کرنا چاہیے۔
- بامقصد اور بامعنی الفاظ کی مدد سے مکالمے کو منطقی انداز سے آگے بڑھانا چاہیے۔
- دلائل کو شامل کرتے ہوئے مکالمے کو انجام تک پہنچانا چاہیے۔
- مکالمے کو موزوں عنوان دینا چاہیے۔
- طلبا کی مدد سے تختۂ سیاہ پر چند صورتحال بنائیں اور جوڑیوں میں کام کراتے ہوئے مکالمہ نگاری کروائیں۔

نمونے کی صورتحال:

- اسکول کے باہر ٹھیلے پر فروخت ہونے والی مضرِ صحت اشیا کھانے کی وجہ سے طلبا کی اکثریت بدہضمی کا شکار ہے۔
- ساتھی طلبا کو مضرِ صحت اشیا کے استعمال سے کیسے روکا جا سکتا ہے؟
- ان اشیا کے معیار کو کس طرح سے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟
- اس سلسلے میں کس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے اور کیا تجاویز پیش کی جا سکتی ہیں؟

کام کی نوعیت: کردار سازی (گروپ کا کام)

کردار نگاری سے قبل طلبا سے کردار سازی کے اصولوں پر بات چیت کریں۔ طلبا کی معلومات کو آگے بڑھاتے ہوئے بتایئے کہ:

- کردار نگاری کا ایک ماحول/ منظر ہوتا ہے۔ سب سے پہلے منظر کو متعارف کرنا چاہیے۔
- کسی مسئلے/ واقعہ کی کردار نگاری کی جاتی ہے۔ اس مسئلہ/ واقعہ کا مختصر تعارف کرنا چاہیے تاکہ صورتحال کو ذہن میں رکھتے ہوئے کردار نگاری سے حقیقی معنوں میں لطف اٹھایا جا سکے۔
- کردار کو تقویت دینے کے لیے کرداری نگاری کرتے ہوئے مخصوص لباس یا امدادی اشیا استعمال کی جاتی ہیں تاکہ کردار حقیقت سے قریب محسوس ہو سکے۔
- کردار نگاری کرتے ہوئے الفاظ کی ادائیگی، لہجے کی بے ساختگی، چہرے کے تاثرات اور

حرکات وسکنات کا موزوں استعمال کیا جاتا ہے۔

- کردار سازی کرتے ہوئے مسئلے کا حل/ واقعہ کا انجام واضح اور موثر انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔
- جماعت کے گروپ بنائیں اور ہر گروپ کو سبق کی ڈرامائی پیشکش تیار کرنے کا کام دیں۔
- کردار سازی کے لیے طلبا کو وقت دیں تاکہ وہ مکالمے ازبر کرسکیں اور اعتماد سے پیش کرسکیں۔
- دوسرے گروپ اس بات کا تنقیدی جائزہ لیں کہ کرداروں نے مکالمے کی ادائیگی کرتے ہوئے لب ولہجہ اور تاثرات کا درست اظہار کیا ہے یا نہیں۔ موضوع کو عمدگی سے نبھایا ہے یا نہیں۔ ڈرامے کی جزئیات کا کس حد تک خیال رکھا ہے۔ ہر گروپ کو ایک دوسرے کے کام پر تعمیری تنقید کا موقع فراہم کریں۔

اے ارضِ وطن (صفحہ ۲۵)

مقاصد: نظم کی قسم ملی نغمے سے آگاہی دینا۔ وطن سے محبت کے جذبات پیدا کرنا۔
قواعد: تشبیہ کا تعارف۔ موضوع کے تحت شعر لکھنے کی ترغیب دینا۔

> **خاص ہدایت**
>
> طلبا سے شاعری کی اصناف کے بارے میں بات چیت کریں۔ طلبا کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے واضح کریں کہ شاعری ایک ذریعہ اظہار ہے جو مختلف جذبات کی عکاسی کرتا ہے۔ مثلاً حمد اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر، نعت میں محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ کے بارے میں آگاہی دیتے ہیں۔ اسی طرح ملی نغمے کے ذریعے وطن سے محبت کا اظہار کیا جاتا ہے۔

- ملی نغمہ تحت اللفظ میں ادا کروائیں۔ نغمے پر تفہیمی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: تشبیہ کا تعارف (جوڑی کا کام)
طلبا سے سوال کریں کہ اگر ماں اپنے بیٹے کو چاند سا بیٹا کہتی ہے تو اس تعلق کو قواعد کی رو سے کیا کہیں گے؟ طلبا اگر درست جواب نہ دے سکیں تو انھیں بتائیں کہ کسی چیز کی خاص صفت سے ملانے کو تشبیہ دینا کہتے ہیں۔ مثلا حاتم طائی جیسا سخی دل، نوشیروان جیسا عادل، شیر جیسا دلیر وغیرہ۔ تشبیہ

کی مزید وضاحت کریں اور طلبا کو بتائیے کہ تشبیہ کے جزو ہوتے ہیں اور انھیں ارکانِ تشبیہ کہتے ہیں۔
درج ذیل میں ارکانِ تشبیہ کی اقسام بتائی جارہی ہیں:

۱۔ مشتبہ: وہ شخص یا چیز جس کو کسی دوسری چیز کی مانند قرار دیا جائے۔
۲۔ مشبہ بہ: وہ چیز جس کے ساتھ کسی دوسری چیز کو تشبیہ دی جائے۔
۳۔ حرفِ تشبیہ: تشبیہ دینے کے لیے استعمال ہونے والے حروف جیسے مانند، طرح، مثل، سا، سی، نظیر وغیرہ۔
۴۔ وجہ شبہ: وہ مشترکہ صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان پائی جائے۔
۵۔ غرضِ تشبیہ: وہ غرض یا مقصد جس کے لیے تشبیہ دی جائے۔

وضاحت کے بعد درج ذیل جملوں سے ارکانِ تشبیہ شناخت کروا کے الگ الگ لکھوائیں:

- نادر کی بلی نے دو بچے دیے۔ بلی کے بچے روئی کے گالوں جیسے نرم اور ملائم تھے۔
- شکاری نے چیتے جیسی پھرتی دکھائی اور ایک ہی جست میں مچان کو جالیا۔
- میرے دل میں کسی کے خلاف کوئی برائی نہیں بلکہ میرا دل تو آئینہ کی مانند شفاف ہے۔

کام کی نوعیت: نظم لکھنا (جوڑی کا کام)

طلبا سے نظم میں استعمال کیے جانے والے ہم قافیہ کے بارے میں بات چیت کریں۔ مثلاً پہلے بند میں خوابوں اور گلابوں کا ذکر ہے اسی طرح ہر بند کا ہم قافیہ تلاش کروائیں۔ قافیہ کی وضاحت کے بعد طلبا کو جوڑی میں کسی ایک موضوع مثلاً آزادی، لہلہاتے کھیت، محنت کش، محبِّ وطن، جوانوں کی امنگ وغیرہ کے تحت نظم لکھنے کی ہدایت دیں۔

- طلبا کو بتائیے کہ نظم کا آغاز کرنے سے پہلے انھیں موضوع کا انتخاب کرنا ہے (موضوع کی کسی ایک یا ایک سے زائد صفات کو بیان کیا جا سکتا ہے)
- ان خیالات کو بیان کرنے کے لیے موزوں الفاظ کا چناؤ کرنا ہے۔
- خیالات کو الگ کالم میں لکھ لینا چاہیے۔
- موضوع اور خیالات کی مناسبت سے ہم قافیہ الفاظ ایک جگہ لکھ لینا چاہیے۔
- نظم کا آغاز موضوع کے تحت کرنا چاہیے اور یہ مصرعہ دہرایا بھی جا سکتا ہے۔
- نظم میں موضوع سے متعلق اہم نکات یا واقعات کے حوالہ جات استعمال کرنا چاہیے۔

- نظم میں کشش پیدا کرنے کے لیے تشبیہ اور تراکیب کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- نظم کے ذریعے کوئی پیغام دیا جاتا ہے۔

نمونے کی نظم:

نوجواں کی امنگ

اے میرے وطن کے نوجواں
تجھ سے ہے قائم میری شان
تری امنگوں کی داستان
آساں نہیں کرنی بیان
جس سمت تری نظر اٹھے
کر جائے روشن کل جہاں
اے میرے وطن کے نوجواں
تجھ سے ہے قائم میری شان

صبح کا بھولا (صفحہ ۲۷)

مقاصد: دیہی اور شہری زندگی سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا میں محنت کا جذبہ پیدا کرنا۔

قواعد: خالی جگہ پر کرنا۔ دو پیرائے کی عبارت تحریر کرنا۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

ہر گروپ کو سبق پڑھنے اور سبق کے اہم نکات اور نئے الفاظ و تراکیب نوٹ کرنے کے لیے کہیں۔ گروپ لیڈر بنائیں اور انھیں اپنے گروپ کے ہر شریک سے سبق سننے کا کام دیں۔ گروپ متفقہ رائے سے یہ طے کرے کہ اسے کن نکات پر بات کرنا ہے اور کن تراکیب کی وضاحت مانگنی ہے۔ ہر گروپ لیڈر اپنے گروپ کی نمائندگی کرتے ہوئے سوال کرے۔ جماعت کا کوئی بھی گروپ ان سوالات کا جواب دے سکتا ہے۔ اگر طلبا وضاحت نہ کر سکیں تو اساتذہ کو کام کی وضاحت کرنی چاہیے۔ تراکیب کو جملوں میں استعمال کرائیں اور ان کی فہم کا جائزہ لیں۔ کام کے بعد ہر گروپ سے اہم نکات کی فہرست تیار کروائیں۔

- طلبا کو درج ذیل عبارت سے خالی جگہ پر کرنے کا کام دیں:

ایک سیدھا سادہ دیہاتی ایک مرتبہ شہر کی سیر کے لیے آیا۔ شام کو گھر لوٹنے لگا تو اس نے سوچا کہ گھر والوں کے لیے شہر سے کچھ لیتا جائے۔ راستے میں اسے ایک .... کی دکان نظر آئی۔ دکان میں رنگ رنگ کی مٹھائیاں سجی ہوئی دیکھ کر اس کا دل .... ہو گیا۔ اس نے سوچا کہ اس سے اچھا .... گھر والوں کے لیے اور کیا ہو سکتا ہے! چنانچہ وہ .... کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اسے دو کلو مٹھائی چاہیے اور یہ کہ ہر .... کی مٹھائی ڈبے میں ڈالی جائے۔ حلوائی نے باتوں ہی باتوں میں تاڑ لیا کہ دیہاتی .... ہے اس نے مٹھائی تولتے ہوئے ڈنڈی ماری اور دیہاتی کو کم مٹھائی .... دی۔ دیہاتی یہ سب خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ اس نے حلوائی سے پوچھا کہ اس نے مٹھائی کم کیوں تولی ہے؟ حلوائی نے جواب دیا کیونکہ تمھیں بہت دور جانا ہے اس لیے میں نے سوچا کہ تمھارا .... کچھ کم کردوں۔ دیہاتی نے یہ سن کر مٹھائی اٹھائی اور .... سے پیسے نکال کر حلوائی کے ہاتھ میں تھما دیے۔ حلوائی نے پیسے گنے تو شور مچا دیا کہ اتنی .... مٹھائی کے اتنے کم پیسے! دیہاتی نے سادگی سے جواب دیا میں نے یہ سوچ کر تمھیں کم پیسے دیے ہیں تا کہ تمھیں رقم گننے کی .... سے بچا سکوں۔ حلوائی یہ سن کر .... ہو گیا اور دیہاتی مٹھائی لے کر دکان سے باہر نکل گیا۔

تول	مشقت	قسم	جیب	حلوائی	مٹھائی، تحفہ
سیدھا سادہ	زیادہ	باغ باغ	لاجواب	بوجھ	

جواب:

ایک سیدھا سادہ دیہاتی ایک مرتبہ شہر کی سیر کے لیے آیا۔ شام کو گھر لوٹنے لگا تو اس نے سوچا کہ گھر والوں کے لیے شہر سے کچھ لیتا جائے۔ راستے میں اسے ایک مٹھائی کی دکان نظر آئی۔ دکان میں رنگ رنگ کی مٹھائیاں سجی ہوئی دیکھ کر اس کا دل باغ باغ ہو گیا۔ اس نے سوچا کہ اس سے اچھا تحفہ گھر والوں کے لیے اور کیا ہو سکتا ہے! چنانچہ وہ حلوائی کے پاس گیا اور اس سے کہا کہ اسے دو کلو مٹھائی چاہیے اور یہ کہ ہر قسم کی مٹھائی ڈبے میں ڈالی جائے۔ حلوائی نے باتوں ہی باتوں میں بھانپ لیا کہ دیہاتی سیدھا سادہ ہے اس نے مٹھائی تولتے ہوئے ڈنڈی ماری اور دیہاتی کو کم مٹھائی

تول دی۔ دیہاتی یہ سب خاموشی سے دیکھ رہا تھا۔ اس نے حلوائی سے پوچھا کہ اس نے مٹھائی کم کیوں تولی ہے؟ حلوائی نے جواب دیا کیونکہ تمھیں بہت دور جانا ہے اس لیے میں نے سوچا کہ تمھارا بوجھ کچھ کم کر دوں۔ دیہاتی نے یہ سن کر مٹھائی اٹھائی اور جیب سے پیسے نکال کر حلوائی کے ہاتھ میں تھما دیے۔ حلوائی نے پیسے گنے تو شور مچا دیا کہ اتنی زیادہ مٹھائی کے اتنے کم پیسے! دیہاتی نے سادگی سے جواب دیا میں نے یہ سوچ کر تمھیں کم پیسے دیے ہیں تاکہ تمھیں رقم گننے کی مشقت سے بچا سکوں۔ حلوائی یہ سن کر لاجواب ہو گیا اور دیہاتی مٹھائی لے کر دکان سے باہر نکل گیا۔

کام کی نوعیت: پیراگراف لکھنا (انفرادی کام)

طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ درج ذیل سوالات کو بغور پڑھیں۔ ان کے مکمل جواب پیراگراف کی شکل میں تحریر کریں۔ پیراگراف کے آخر میں اپنے رائے کا اظہار کریں اور پیراگراف کو موزوں عنوان دیں۔

طلبا کو بتائیں کہ پیراگراف لکھتے ہوئے موزوں ذخیرۂ الفاظ، ربط و تسلسل، خیالات کی روانی اور درست علاماتِ اوقاف استعمال کریں اور یہ واضح کر دیں کہ نیچے دیے گئے نکات کے تحت ان کے کام کو جانچا جائے گا:

۱۔ واقعہ/ حادثہ کس قسم کا تھا؟
۲۔ واقعہ/ حادثہ کب اور کہاں پیش آیا؟
۳۔ واقعہ/ حادثہ کیوں پیش آیا؟ وجوہات تحریر کریں۔
۴۔ واقعہ/ حادثہ سے کیسے نمٹا گیا؟ (کیا تدابیر اختیار کی گئیں؟)
۵۔ اس دوران کیا مشکلات پیش آئیں؟ (انھیں کیسے حل کیا گیا)
۶۔ ایسے واقعات/ حادثات کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟ (تجاویز تحریر کریں)

خاص ہدایت:
طلبا کے پیراگراف ساتھی طلبا سے تبدیل کروائیں۔ ان کے بارے میں آراء شامل کروائیں۔ آپ خود ان پیراگراف کا چناؤ کریں جو پیراگراف لکھنے کے تقاضے پورا کرتے ہوں۔ طلبا سے ان کے موزوں ذخیرۂ الفاظ، ربط وتسلسل، خیالات کی روانی اور درست علاماتِ اوقاف پر بات کریں اور انھیں جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگائیے۔

عید مبارک (صفحہ ۳۴)

مقاصد: اسلامی تہوار سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا میں دینی تقریبات کے لیے خاص اہتمام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔
قواعد: خالی جگہ پر کرنا۔ تذکیر و تانیث کی پیش رفت۔ مرکب الفاظ کی پیش رفت۔ پیراگراف لکھنا۔
کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)
طلبا سے سبق کی جوڑی میں پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے گرد دائرہ لگوائیں۔ ان کے مفاہیم پر جماعت کی صورت میں طلبا سے وضاحت کروائیں اور خود بھی وضاحت کریں۔ طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ ایک دوسرے کو سبق پڑھ کر سنائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے آٹھ منٹ دیں۔ پھر چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔
خالی جگہ پر کرنا (انفرادی کام):

- عید کے حوالے سے طلبا کو خالی جگہ پر کرنے کا کام دیں۔ خالی جگہ دیے گئے درست لفظ سے پر کروائیں۔ جوڑی میں کام تبدیل کروائیں اور ایک دوسرے کے کام کا جائزہ کروائیں۔ اس دوران خود طلبا کے کام کا جائزہ لیں اور نمونے کا کام جماعت میں پیش کریں۔

عید گاہ نظر آئی، جماعت .... ختم / شروع ہوگئی ہے۔ اوپر املی کے .... درختوں / پودوں کا سایہ ہے۔ نیچے کھلا ہوا پختہ فرش ہے۔ جس پر جاجم .... بچھا / بچھی ہے اور نمازیوں کی قطاریں کھڑی ہیں۔ جو آتے جاتے ہیں اور .... آگے / پیچھے کھڑے ہوتے جاتے ہیں۔ آگے اب جگہ نہیں رہی۔ یہاں پر .... ایک / سب رتبہ اور عہدہ نہیں دیکھتے۔ اسلام کی نگاہ میں سب برابر .... نہیں ہیں/ ہیں۔ کتنی باقاعدہ منظّم جماعت ہے۔

لاکھوں آدمی ایک ساتھ جھکتے ہیں ایک ساتھ دو زانو بیٹھتے ہیں۔ نماز ختم ہوگئی لوگ باہم ....
گلے شکوے/ گلے .... کرنے/ ملنے لگے۔

جواب:

عید گاہ نظر آئی، جماعت .... ختم/ شروع ہوگئی ہے۔ اوپر املی کے .... درختوں/
پودوں کا سایہ ہے۔ نیچے کھلا ہوا پختہ فرش ہے۔ جس پر جاجم .... بچھا/ بچھی ہے اور
نمازیوں کی قطاریں کھڑی ہیں۔ جو آتے جاتے ہیں اور .... آگے/ پیچھے کھڑے ہوتے
جاتے ہیں۔ آگے اب جگہ نہیں رہی۔ یہاں پر .... ایک/ سب رتبہ اور عہدہ نہیں دیکھتے۔
اسلام کی نگاہ میں سب برابر .... نہیں ہیں/ ہیں۔ کتنی باقاعدہ منظّم جماعت ہے۔
لاکھوں آدمی ایک ساتھ جھکتے ہیں ایک ساتھ دو زانو بیٹھتے ہیں۔ نماز ختم ہوگئی لوگ باہم ....
گلے شکوے/ گلے .... کرنے/ ملنے لگے۔

کام کی نوعیت: تذکیر و تانیث (انفرادی کام)

طلبا سے انفرادی کام کروائیں اور نیچے دی گئی عبارت میں تذکیر و تانیث کے مطابق تبدیلی کروائیں۔
عبارت دوبارہ لکھوائیں۔

ایک بھکاری کئی دنوں سے اس چوراہے پر بیٹھا بھیک مانگتا ہوا ملتا۔ اس کے قریب ہی ایک چھوٹی بچی ہاتھوں میں غبارے لیے عورتوں اور بچوں کو غبارے بیچنے میں مصروف رہتی۔ میں جب بھی اس چوراہے سے گزرتا اس چھوٹی بچی کی ہمت کی داد دیے بغیر نہ رہ پاتا۔ ایک روز مجھ سے رہا نہ گیا اور میں نے اس بھکاری کو غیرت دلاتے ہوئے کہا کہ تمھیں اس بچی سے ہی کچھ سبق سیکھنا چاہیے۔ بھکاری بولا "میں اگر بھیک نہ مانگوں تو بھوکا مرجاؤں گا۔ اس بچی کو ابھی یہاں آئے ہوئے چند روز ہوئے ہیں۔ کچھ دن میں یہ بھی میری جیسی ہوجائے گی۔" یہ سن کر وہ بچی بولی، "چچا ابا میں بھیک مانگنے کو لعنت سمجھتی ہوں۔ میں اسکول میں پڑھتی ہوں میری استانی مجھے محنت کرنے کا درس دیتی ہیں۔ میں نے اپنی ماں سے وعدہ کیا ہے کہ میں ہمیشہ اپنی محنت کی کمائی گھر لاؤں گی۔ میرا بھائی بیمار ہے۔ جوں ہی وہ تندرست ہو جائے گا وہ اپنا کام سنبھال لے گا اور میں دوبارہ اسکول جانا شروع کر دوں گی۔" بھکاری، بچی کی بات سن کر برا سا منہ بناتا ہوا وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔ میں بچی کے جواب سے بے حد خوش ہوا اسے شاباش دی اور اس کے تمام غبارے خرید لیے۔

جواب:

ایک بھکارن کئی دنوں سے اس چوراہے پر بھیک مانگتی ہوئی ملتی۔ اُس کے قریب ہی ایک چھوٹا سا بچہ ہاتھوں میں غبارے لیے مردوں اور بچیوں کو غبارے بیچنے میں مصروف رہتا۔ میں جب بھی اس چوراہے سے گزرتا اس چھوٹے سے بچے کی ہمت کی داد دیے بغیر نہ رہتا۔ ایک روز مجھ سے رہا نہ گیا میں نے اس بھکارن کو غیرت دلاتے ہوئے کہا کہ تمھیں اس بچے سے سبق سیکھنا چاہیے۔ بھکارن بولی ''میں اپنے لیے بھیک نہ مانگوں تو بھوکی مرجاؤں گی۔ اس بچے کو یہاں آئے ہوئے چند روز ہوئے ہیں۔ کچھ دن میں یہ بھی میرے جیسا ہو جائے گا۔'' یہ سن کر وہ بچہ بولا، ''چچی اماں میں بھیک مانگنے کو لعنت سمجھتا ہوں۔ میں اسکول میں پڑھتا ہوں۔ میرے استاد مجھے محنت کرنے کا درس دیتے ہیں۔ میں نے اپنے باپ سے وعدہ کیا ہے کہ میں ہمیشہ اپنی محنت کی کمائی گھر لاؤں گا۔ میری بہن بیمار ہے جوں ہی وہ تندرست ہو جائے گی اپنا کام سنبھال لے گی اور میں دوبارہ اسکول جانا شروع کردوں گا۔'' بھکارن بچے کی بات سن کر برا سا منہ بناتی ہوئی وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ میں بچے کے جواب سے بہت خوش ہوا اسے شاباش دی اور اس کے تمام غبارے خرید لیے۔

کام کی نوعیت: مرکب الفاظ کی پیش رفت (جوڑی کا کام)

طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں۔ اور انھیں معمہ میں دیے گئے الفاظ کو درست مرکب لفظ سے ملانے کا کام دیں:

خ	ب	ر	ت	ن	ض
چ	ر	ش	و	ش	ف
آ	ن	م	ا	ا	ل
ر	گ	پ	ق	ن	ر
ط	س	ح	م	د	ا
ذ	و	ق	گ	ع	ز

شوکت، خوش، ثناء، نام، نیاز، نور، شوق، توش

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

جواب:

ض	ن	ت	ر	ب	خ
ف	ش	و	ش	ر	چ
ل	ا	ا	م	ن	آ
ر	ن	ق	پ	گ	ر
ا	د	م	ح	س	ط
ز	ع	گ	ق	و	ذ

شان وشوکت ،خوش وخرم ،حمد وثناء ، نام ونشاں ، راز و نیاز ، رنگ ونور ، ذوق وشوق ،تن وتوش

اضافی کام: طلبا کو انفرادی طور پر کام دیں اور چار مرکب الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔

کام کی نوعیت: پیراگراف لکھنا (جوڑی کا کام)

جوڑی سے کام کا خاکہ بنوائیں اور نیچے دیے گئے خاکے کے تحت پیراگراف لکھوائیں۔

نمونے کی عبارت:

قائدِاعظم .... قائدِاعظم کی پیدائش .... قائدِاعظم کی تعلیم ....
قائدِاعظم کی زندگی .... ، .... مسلم قوم کی خدمت .... آزادی کی تحریک
.... شب و روز کی محنت .... پاکستان کا قیام .... وطن کو پیش آنے والی
مشکلات اور ان کا حل .... قائدِاعظم کا پیغام .... کامیابی کے اصول ....
قائدِاعظم کی وفات .... قائدِاعظم کا احسان۔

پیراگراف:

قائدِاعظم محمد علی جناح ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ ان کے والد نے ان کا شوق دیکھ کر انھیں اعلیٰ تعلیم کے لیے برطانیہ بھیج دیا۔ قائدِ اعظم نے قانون کی تعلیم حاصل کی۔ قائدِاعظم ایک با اصول اور محنت کش نوجوان تھے۔ اپنی قابلیت اور محنت کی وجہ سے جلد ہی انھوں نے شہرت حاصل کر لی۔ اس زمانے میں مسلم قوم بنیادی حقوق

سے محروم تھی اور انگریز حکمرانوں کے ظلم وستم کا نشانہ بنی ہوئی تھی ۔ ہندوؤں کی جماعت اپنی آزادی کے لیے کوشاں تھی لیکن مسلمانوں کو اس آزادی سے کچھ حاصل ہونے کی امید نہ تھی۔ قائدِ اعظم نے مسلم رہنماؤں کو اکٹھا کیا اور مسلم قوم کو ایک آزاد وطن دلانے کے لیے رات دن ایک کر دیا۔ قائدِ اعظم کی شب و روز کی محنت رنگ لائی اور مسلمانوں کو ایک آزاد ملک پاکستان مل گیا۔ ابتدا میں پاکستان کو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا ان میں مالی مشکلات کے علاوہ مہاجرین کی آبادکاری بھی بہت اہم تھا۔ تعلیم یافتہ افراد کی بھی کمی تھی۔ قائدِ اعظم نے قوم کو کام کام اور صرف کام کرنے کا پیغام دیا۔ انھوں نے خود بھی اس اصول کو اپنائے رکھا۔ قائدِ اعظم کے اصول ، ایمان ، اتحاد اور تنظیم میں ہماری کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔ ہمیں قائدِ اعظم کی طرح فرض شناس ، باہمت اور با اصول انسان بننا چاہیے۔ قائدِ اعظم نے آزادی کے تقریباً ایک سال بعد وفات پائی۔ قائدِ اعظم کا ہم سب پر بہت بڑا احسان ہے کہ انھوں نے ہمیں ایک پہچان دی۔ ہمیں قائدِ اعظم کی خدمات کو فراموش نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

ہوا چلی (صفحہ ۳۷)

مقاصد: مظاہرِ فطرت سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا کو قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: تشریح ، خلاصہ نگاری ۔ ہم قافیہ الفاظ کی پیش رفت۔ حروف کی پیش رفت۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

- تحت اللفظ میں نظم پڑھنے کا کام دیں۔ جوڑی میں کام دیں اور طلبا کو ہدایت دیں کہ وہ ایک دوسرے کو تحت اللفظ میں نظم سنائیں۔
- نظم کے ہر مصرعہ پر غور کریں اور نئے الفاظ کا استعمال سمجھنے کی کوشش کریں۔ مثلاً دھیمی دھیمی ، دم قدم ، اڑان وغیرہ۔ طلبا سے ان الفاظ کے مفہوم اخذ کروائیں۔ طلبا کو اس سلسلے میں لغت استعمال کرنے کا موقع دیں۔ چند طلبا سے نظم سنیں۔
- طلبا سے نظم کے منظر پر گفتگو کریں اور انھیں قدرتی ماحول کی اہمیت کا احساس دلائیں۔ کھلی

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

صاف ہوا میں صحت پر پڑنے والے مثبت اثرات پر گفتگو کریں اور انھیں قدرتی مناظر سے لطف اٹھانے کی ترغیب دیں۔

کام کی نوعیت: تشریح کرنا (جوڑی کا کام)

طلبا کو جوڑی میں تشریح کا کام دیں اور انھیں ہدایات دیں کہ وہ شعر کی اہم جزئیات الگ الگ کریں۔ شعر کا مرکزی خیال سمجھیں۔ جس نظم سے شعر لیا گیا ہے اس کا موضوع معلوم کریں اور شعر کا پس منظر معلوم کریں۔ شعر کے پس منظر سے تشریح کا آغاز کریں۔ شعر کے مرکزی خیال کو شامل کریں۔

نمونے کی تشریح:

ع بندوں کو چاہیے کہ کریں بندگی ادا
اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے یہ سدا

یہ شعر نظم 'ہوا' سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر اسمٰعیل میرٹھی ہیں۔ شاعر ہمیں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت یعنی ہوا کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ان میں سب سے اہم ہوا ہے۔ زندگی ہوا کی وجہ سے ہے۔ دنیا میں جان دار ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ شاعر کہتا ہے چونکہ ہم ہوا کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے اس لیے ہمیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا اور ہمارے زندہ رہنے کے لیے کھانے پینے کا بندوبست بھی کر دیا۔ اس کے ساتھ اس نے ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھا ہے۔ دنیا کی ہر شے حتیٰ کہ ہوا بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تابع ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے احسانات کو ماننا چاہیے اور اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیے۔

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (گروپ کا کام)

طلبا کو گروپ میں تقسیم کریں اور انھیں چند اشعار دیں۔ ہر گروپ سے ان اشعار کی خلاصہ نگاری کروائیں۔ طلبا سے خلاصہ نگاری کے اصولوں پر بات چیت کریں۔ طلبا کو بتائیے کہ:

- خلاصہ نگاری سے قبل اشعار کا بغور مطالعہ کریں۔
- اشعار کا مرکزی خیال سمجھنے کی کوشش کریں۔
- اہم خیالات نوٹ کریں۔

- خلاصہ نگاری ایک پیراگراف کی شکل میں لکھیں اور تمام اہم نکات شامل کریں۔
- عبارت میں ربط و تسلسل کا خیال رکھیں۔

نمونے کے اشعار:

(۱)

ایک گنبد میں کوئی لڑکا گیا	دیر تک واں کھیلتا پھرتا رہا
کھیلنے میں وہ جو بولا زور سے	آئی گنبد سے وہی آواز اسے
پہلے گزری تھی نہ یہ حالت کبھی	دل میں حیرانی سی لڑکے کو ہوئی
ہکا بکا ہو کر وہ کہنے لگا	کون ہے یہ میری نقلیں کر رہا
گھر اسی دم واں سے آیا دوڑ کر	دی یہ اپنے باپ کو آ کر خبر
کوئی اس گنبد میں ہے لڑکا چھپا	گالیاں ناحق ہے مجھ کو دے رہا
باپ نے تب اس کے ہنس کر کہا	واں نہیں بیٹا کوئی لڑکا چھپا
جو بھلا کہتے ہیں سنتے ہیں بھلا	جو برا کہتے ہیں سنتے ہیں برا

(۲)

مسافر غریب ایک رستے میں تھا	وہ چوروں کے ہاتھوں میں جا کر پھنسا
لیے اس بچارے کے کپڑے اتار	کیا گھائل اور ادھ موا مار مار
وہ زخمی پڑا تھا تڑپتا جہاں	مسافر کوئی آن نکلا وہاں
جو گزرا ادھر رحم آیا اسے	وہیں خاک پر سے اٹھایا اسے
دیے گھاؤ ، باندھ لگا کر دوا	لیا اپنے گھوڑے پہ اس کو بٹھا
سرائے میں جنگل سے لایا اسے	یہاں کچھ کھلایا پلایا اسے
غرض رحم کو جن کے دل میں ہے راہ	وہ دکھ درد میں سب کے ہیں خیر خواہ
یہی رات دن ہے ہماری دعا	کہ ہم کو بھی ایسا ہی دل دے خدا

- اساتذہ مندرجہ بالا اشعار کو مختلف گروپ میں دے کر بھی کام کرا سکتے ہیں اور ان جیسے مزید اشعار بھی استعمال کر سکتے ہیں۔
- کام کے لیے وقت کا تعین کریں یعنی ۱۰ سے ۱۵ منٹ (گروپ کے کام کو دیں)۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

- ہر گروپ کو اپنا کام پیش کرنے کا موقع دیں۔ تمام گروپ اپنا کام پیش کردیں تو طلبا کی مدد سے یہ جائزہ لیں کہ آیا خلاصہ نگاری کے بتائے گئے اصول کے مطابق کام کیا گیا ہے یا نہیں۔
- طلبا کی مدد سے عمدہ کام کا انتخاب کریں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کریں۔

کام کی نوعیت: ہم قافیہ الفاظ کی پیش رفت (انفرادی کام)

طلبا کو انفرادی کام دیں اور درج اشعار کے موزوں قافیہ سے خالی جگہ پر کروائیں:

۱۔ تمھیں نے ہمیں اچھا طریقہ سکھایا — تم ہی نے ہے رستہ خدا کا ....

۲۔ اگر دے خدا مجھ کو عمر اور .... — تمھاری بجا لاؤں ہر طرح خدمت

۳۔ بہت زور کرتی ہیں گرمی جہاں — تو برکھا سے ہوتا ہے ٹھنڈا ....

۴۔ اگر تم سے ہو جائے کوئی .... — تو ہے تم کو اقرار کرنا ضرور

جواب برائے اساتذہ: سماں ، دولت ، بتایا ، قصور

کام کی نوعیت: حروف کی پیش رفت۔ (گروپ کا کام)

حروف فجائیہ جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ انھیں واضح کرنے کے لیے فجائیہ علامت (!) لگائی جاتی ہے۔ یہ علامت حروف ندائیہ میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اسے علامتِ تعجب بھی کہا جاتا ہے۔

دعا کرنا ، تمنا کا اظہار کرنا ، غصہ و حقارت ظاہر کرنا ، نفرت ظاہر کرنا ، خوف اور اندیشہ ظاہر کرنا ، تکلیف کا اظہار کرنا ، خوشی کا اظہار کرنا ، حیرت و افسوس کرنا ، تعریف و تحسین اور شکر وہ جذبات و احساسات ہیں جہاں حروف فجائیہ استعمال کیے جاتے ہیں۔

- درج ذیل حروف فجائیہ کو ان کے درست جذبات و احساسات کے ساتھ لکھیں اور علامتِ فجائیہ بھی استعمال کریں:

ارے ، اُف ، واہ واہ ، شاباش ، سبحان اللہ ، پاکستان زندہ باد ، نکمے ، کاش ، اوہ ، الحمد للہ ، عمر دراز ہو ، احمق ، میرے چاند ، بدبخت

انفرادی کام:

کسی پانچ حروف فجائیہ کو جملوں میں استعمال کریں۔

اجنبی (صفحہ ۳۹)

مقاصد: تخیلاتی کہانی سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا کو مختلف مضامین سے حاصل معلومات کے استعمال کی ترغیب دینا۔

قواعد: تخلیقی صلاحیت۔ مسئلے کا حل تلاش کرنا۔ کردار سازی۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (گروپ کا کام)

- گروپ میں سبق کا مطالعہ کروائیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ ان نکات کی فہرست بنائیں جو تخیلاتی سوچ کو ظاہر کرتے ہیں۔
- تخلیقی کرداروں کی خصوصیات کی فہرست بنائیں
- گروپ ان فہرستوں پر بات چیت کرے۔ مثلاً رکابی، سرخ روشنی، پیلا سوٹ، نیلی روشنی، سبز روشنی، کیپ کٹ، خول، سلیٹ، لکڑی کا ڈبا، عکس وغیرہ۔
- طلبا یہ معلوم کریں کہ کہانی میں مندرجہ بالا اشیا کن مقاصد کے لیے استعمال کی گئی ہیں۔
- کام کے بعد ہر گروپ سے اس کی فہرست سنی جائے اور تختۂ سیاہ پر لکھی جائے۔
- ہر گروپ سے ان اشیا کے بارے میں رائے لی جائے اور ان کا استعمال پوچھا جائے۔
- کام کے بعد سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ پھر انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے مشقی سوالات حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: تخلیقی کام (انفرادی کام)

طلبا سے انفرادی کام کروائیں اور تخلیقی کہانی لکھوائیں۔ طلبا کو ہدایات دیں:

- اپنے کسی پسندیدہ تجربے/ مشاہدے کو تخلیقی رنگ میں تحریر کریں۔
- یہ تجربہ/ مشاہدہ کب اور کہاں پیش آیا/ کیا؟
- اس کے خاص منظر پر روشنی ڈالیں (مقام، جگہ، وقت)
- آپ کے ساتھ کون کون تھا اور کیوں؟
- آپ نے کیا محسوس کیا اور کیوں؟
- آپ نے اس صورتحال سے نکلنے کی کوشش کی؟ کیسے؟

- نتیجہ/ انجام کیا نکلا/ پیش آیا۔
- اپنی کہانی کو دلچسپ بنانے کے لیے موزوں ذخیرۂ الفاظ اور تراکیب و محاورات استعمال کریں۔
- کہانی لکھنے کے بعد اپنے دائیں ہاتھ والے ساتھی کو سنائیں۔ ساتھی کی رائے لیں۔
- طلبا کی کہانیاں جماعت میں پڑھوائیں ان پر رائے اور تجاویز طلب کریں اور طلبا کو ان آراء و تجاویز کی روشنی میں اپنے کام کو بہتر کرنے کا موقع دیں۔ اچھی کہانیوں کی حوصلہ افزائی کریں انھیں اسکول کے رسالے یا کسی اخبار میں اشاعت کے لیے بھجوائیں۔

کام کی نوعیت: مسئلہ کا حل تلاش کرنا (گروپ کا کام)

- کام دو مرحلوں میں کروائیں۔ پہلے مرحلے میں گروپ سے صورتحال تیار کروائیں جس میں کوئی مسئلہ درپیش ہو۔ دوسرے مرحلے میں مسئلہ حل کروائیں۔
- کام مکمل ہونے کے بعد اسی گروپ کو واپس دلوائیں جس نے صورتحال تیار کی تھی۔
- اب گروپ اس کام کا جائزہ لے کہ آیا مسئلہ حل ہو گیا یا ابھی تشنگی باقی ہے۔
- طلبا کو اس بات کے لیے تیار کریں کہ مسائل کے حل متبادل بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ہر فرد اپنے تجربات یا مشاہدات کی روشنی میں حل تلاش کر سکتا ہے۔
- ہر گروپ سے ان کی صورتحال اور حل سنیں اور ان کے بارے میں دوسرے گروپ سے آراء طلب کریں۔ کام کو نکھارنے کے لیے اساتذہ اپنی آراء بھی شامل کر سکتے ہیں تاہم طلبا کی کوشش کو ضرور سراہا جائے۔ طلبا کا کام جماعت میں آویزاں کیا جائے۔
- کوشش کریں کہ طلبا صورتحال خود تیار کریں اگر انھیں ایسا کرنے میں کچھ دقت پیش آ رہی ہو تو ان کی رہنمائی کریں۔

درج ذیل نکات کی روشنی میں صورتحال تیار کر سکتے ہیں:

- دھوبی کا کپڑوں پر داغ لگا دینا/ گم کر دینا/ صاف نہ دھونا، مالکن کو شکایت
- ملازمہ کا آئے روز ناغہ کرنا/ مالی امداد کا تقاضا کرنا، مالکن کا غصہ
- ڈرائیور کا گاڑی کی غیر تسلی بخش سروس کروانا/ مرمت کروانا، مالک کو تشویش
- بچوں کا موبائل فون کا بڑھتا ہوا خرچہ، والدین کی الجھن
- طلبا کی تعلیم میں عدم دلچسپی/ انٹرنیٹ کا غلط استعمال، اساتذہ کی تشویش

کام کی نوعیت: کردار سازی (گروپ کا کام)

ممکنہ کردار

- پان فروش اور گاہک۔ میگا اور شیبا۔ مریخی اخباری نمائندے۔ چند مریخی باشندے۔ مریخی افسر۔

طلبا کو دو بڑے گروپ میں بٹھائیں ایک گروپ سبق کی کردار سازی کرے گا اور دوسرا گروپ اس کردار سازی کا جائزہ لے گا۔ (دونوں گروپ باری باری کردار سازی کریں گے)

- گروپ کرداروں کی مناسبت سے اضافی مکالمے بھی شامل کر سکتا ہے۔ ڈرامائی تاثر دینے کے لیے شاخ یا چارٹ پیپر پر بنے ہوئے خاکے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- طلبا کو ہدایات دیں کہ وہ ایک جائزہ شیٹ تیار کریں جس پر ہر کردار کے لب و لہجے، حرکات و سکنات، ادائیگی اور دیگر جزئیات کو نوٹ کریں۔ کردار سازی کے بعد گروپ ان نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی آراء وتجاویز پیش کرے۔
- اس بات کا اہتمام کریں کہ طلبا کو مکالمہ زبانی یاد ہونے چاہیے تاکہ ادائیگی میں بے ساختگی پیدا ہو سکے۔
- اساتذہ طلبا کو کردار سازی کے دوران منظّم، سنجیدہ اور فعال رکھیں۔
- اساتذہ طلبا کے کردار سازی پر کیے گئے تجزیے پر اپنی آراء بھی شامل کر سکتے ہیں۔

سائنسی ایجادات (صفحہ ۴۳)

مقاصد: سائنسی ایجادات اور موجدوں سے آگاہی بہم پہنچانا۔ طلبا کو اپنے موقف کے حق میں مدلل تقریر تیار کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: مرکب الفاظ کی پیش رفت۔ موازنہ کرنا۔ تقریر تیار کرنا۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور ان بیانات کی نشان دہی کروائیں جو ایک دوسرے کی ضد ہیں (یعنی تقریر کی موافقت اور مخالفت میں دیے گئے دلائل) اس مقصد کے لیے طلبا کو پانچ سے آٹھ منٹ دیے جا سکتے ہیں۔ مقررہ وقت کے بعد طلبا سے جماعت کی صورت میں سوالات کریں اور سبق کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے تختۂ سیاہ پر دو کالم بنائیں۔ ایک پر موافقت اور دوسرے پر

مخالفت لکھ کر طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور ایک ایک نکتہ لکھنے کی دعوت دیں۔ ان نکات پر بات چیت کریں۔ چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ (باری باری تمام طلبا کو بلند خوانی کا موقع فراہم کریں) نئے الفاظ کے تلفظ اور مفہوم اخذ کروائیں۔ خود نئے الفاظ کی ادائیگی کریں اور مفہوم واضح کریں۔ (آپ خود بھی نمونے کی پڑھائی کر سکتے ہیں)

کام کی نوعیت: مرکب الفاظ کی پیش رفت (انفرادی کام)

طلبا سے انفرادی کام کرواتے ہوئے سبق کا خاموش مطالعہ کروائیں۔ طلبا کو سبق میں سے مرکب الفاظ تلاش کرنے اور ان کی فہرست تیار کرنے کا کام دیں۔ فہرست مرتب ہو جائے تو طلبا سے ان مرکب الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے کہانی تیار کرنے کی ہدایت دیں۔

طلبا کی کہانیاں جماعت میں پیش کروائیں۔ پھر طلبا کی رائے سے چار بہترین کہانیاں منتخب کریں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگائیے۔

کام کی نوعیت: موازنہ کرنا (گروپ کا کام)

طلبا کو چار چار کے گروپ میں کام دیں۔ انھیں ہدایات دیں کہ:

- موجودہ سائنسی ایجادات کی فہرست بنائیں۔
- ان ایجادات کو کن مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے؟ (تعمیری/تخریبی)
- گروپ تعمیری اور تخریبی سائنسی ایجادات اور ان کے مقاصد کا موازنہ کرے۔
- گروپ طے کرے کہ انسانی زندگی کی فلاح و بہبود کی خاطر کیا اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔
- ہر گروپ کو اپنا کام جماعت میں پیش کرنے اور نقطۂ نظر کو واضح کرنے کا موقع دیا جائے۔

کام کی نوعیت: تقریر کی تیاری (گروپ کا کام)

طلبا کی مدد سے تقریر کے لیے چند موضوعات تجویز کریں اور انھیں تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ ممکنہ موضوعات نیچے دیے گئے ہیں:

- سائنسی ایجادات نے انسان کو سہل پسند بنادیا ہے۔
- ہم اپنے عظیم رہنماؤں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔
- وطن عزیز کی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ ہم۔۔۔
- تعلیم وہی اچھی جو بڑوں کا ادب سکھائے۔

طلبا کو چار چار کے گروپ میں کام دیں۔ انھیں ہدایات دیں کہ وہ:

- اپنے موضوع کا متفقہ طور پر چناؤ کریں۔
- منتخب موضوع کے مثبت اور منفی نکات کی فہرست بنائیں۔
- ان نکات کو سامنے رکھتے ہوئے معلومات اکٹھی کریں۔
- موضوع سے متعلق ممکنہ سوالات اور ان کے جواب تیار کریں۔
- اپنے موقف کو واضح کرنے کے لیے مؤثر دلائل تیار کریں۔
- تقریر میں دلچسپی پیدا کرنے اور اپنے خیالات کو تقویت دینے کے لیے اشعار کا انتخاب کریں۔
- تیار کردہ نکات کو تقریر کی شکل میں تحریر کریں۔
- تقریر تحریر کرتے ہوئے املا اور درست قواعد کا خاص خیال رکھیں۔
- تقریر کا جائزہ لیں اور غیر ضروری تفصیل حذف کردیں۔
- تقریر کی ہر نئی دلیل پر سامعین کی توجہ حاصل کرنے کے لیے مخصوص کلمات استعمال کریں۔
- تقریر صاف اور خوش خط لکھیں اور جماعت میں پیش کریں۔

خاص ہدایت

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ کی تقریر کا کل وقت پانچ منٹ ہے۔ اس کے مطابق آپ کو اپنا موضوع موافقت یا مخالفت واضح کرتے ہوئے دلائل بھی دینا ہیں اور تقریر کا اختتام مؤثر انداز میں بھی کرنا ہے۔

سچے پاکستانی (صفحہ ۴۹)

مقاصد: ملی نغمے سے آگاہی فراہم کرنا۔ وطن سے فطری محبت کے جذبات جگانا۔

قواعد: متضاد الفاظ کی پیش رفت۔ خلاصہ نگاری۔

کام کی نوعیت: تفہیمی کام (انفرادی کام)

- طلبا سے تحت اللفظ میں ترانہ پڑھوایئے۔
- ترانے کے حوالے سے درج ذیل سوالات پر کام کروائیں:

۱۔ ترانہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔ اس ترانے میں شاعر نے ہم وطنوں کی کیا صفات بتائی ہیں؟

۳۔ بیدار کے دو ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے معنی لغت سے تلاش کر کے لکھیں:

معمار، دم، پیغام، امید، لمحہ

کام کی نوعیت: متضاد الفاظ کی پیش رفت (انفرادی کام)

کام کی نوعیت: خلاصہ نگاری (جوڑی کا کام)

اس سے قبل طلبا کو خلاصہ نگاری کے اصول سے آگاہی دی گئی ہے۔ جماعت میں ان اصولوں پر بات چیت کریں۔

طلبا سے جوڑی میں کام کروائیں۔ ترانے کی خلاصہ نگاری کروائیں۔ کام مکمل ہونے پر ساتھ والی جوڑی سے کام تبدیل کروائیں اور انھیں خلاصہ نگاری کے اصولوں کے مطابق کام کا جائزہ لینے کے لیے کہیں۔ یہ جوڑی اپنی رائے یا تجاویز شامل کرسکتی ہے۔ کام واپس دلوائیں اور طلبا سے کہیں کہ وہ کام کی اصلاح/ ترمیم/ اضافہ کرلیں۔ پھر مختلف جوڑیوں کا خلاصہ سنیں۔ طلبا کی مدد سے تین بہترین خلاصوں کا انتخاب کریں اور انھیں جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگائیں۔

گنے کی پیداوار (صفحہ ۵۲)

مقاصد: اہم فصلوں اور زرعی مصنوعات سے آگاہی فراہم کرنا۔ زراعت کی اہمیت واضح کرنا۔

قواعد: غلط فقرات کی تصحیح۔ واحد الفاظ کی پیش رفت۔ سروے کرنا۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے فصلوں کے بارے میں بات چیت کریں۔ مثلاً:

۱) پاکستان میں سال میں بڑی فصلیں کتنی ہوتی ہیں؟ (دو بڑی فصلیں ہوتی ہیں)

۲) ان کے نام کیا ہیں؟ (خریف اور ربیع)
۳) خریف کی فصل کس موسم میں کاشت ہوتی ہے؟ (ساون کی فصلیں ہیں)
۴) ربیع کی فصل کس موسم میں کاشت ہوتی ہے؟ (اکتوبر/نومبر میں کاشت کی جاتی ہیں)

- معلومات کے تبادلے کے بعد طلبا کو جوڑی میں سبق کی پڑھائی کرنے کا کام دیں اور انھیں ہدایت دیں کہ وہ گنے کی فصل کے بارے میں سبق میں دی گئی اہم معلومات نوٹ کریں۔
- نئے الفاظ کا تلفظ ادا کروائیں اور مفہوم اخذ کرنے میں طلبا کی معاونت کریں۔
- چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔

کام کی نوعیت: غلط فقرات کی تصحیح (جوڑی کا کام)

نمونے کی عبارت:

دی گئی عبارت سے غلط فقرات کی نشان دہی کریں اور انھیں درست کر کے تحریر کریں:

کسی شہر میں ایک مسافر ایک ہوٹل میں ٹھہرا۔ وہ ایک مفت خور تھا۔ اسے محنت مزدوری کی ادت نہ تھی۔ وہ دوسروں کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھتا تو اس کے منہ سے پسینہ ٹپکنے لگتا تھا۔ وہ ہمیشہ اپنی جیب میں لیموں رکھا کرتا تھا۔ جہاں لوگوں کو کھانا کھاتے دیکھتا لپک کر ان میں جا شامل ہوتا۔ کھانے میں لیموں نچوڑتا اور ان کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ جاتا۔ اس نے ہوٹل والوں کے ناک اور کان میں دم کر رکھا تھا۔ اب لوگ بھی اس کی ہوشیاری سمجھ گئے وہ اس کے چال میں نہ آتے۔ اپنی اس حرکت کی وجہ سے اس نے اپنے ماں باپ کی عزت کو مٹی لگا دی تھی۔ ایک دن ہوٹل میں تین دوست اکبر، عادل، ساجد آئے۔ لیموں نچوڑ جھٹ ان میں جا بیٹھا۔ ان تینوں نے اس کے بارے میں سن رکھا تھا انھوں نے ایک فیصلہ کیا اور اسے اپنی باتوں میں لگالیا۔ باتوں ہی باتوں میں انھوں نے لذیذ اور مزیدار کھانوں کا ذکر کرنا شروع کردیا۔ لیموں نچوڑ بھوک سے مرا جا رہا تھا۔ اس کے پیٹ میں بلیاں دوڑ رہی تھیں۔ اُس نے کہا، ''بھائیو کچھ کھانے کو تو منگواؤ میں بھوک سے مرا جا رہا ہوں''۔ اُس کی حالت دیکھ کر انھوں نے کھانا منگوایا۔ لیموں نچوڑ نے جیب سے لیموں نکالا ہی تھا کہ وہ تینوں اُس پر برس پڑے۔ مجبوراً اسے بغیر لیموں نچوڑے کھانا کھانا پڑا۔ ابھی وہ کھانا کھا رہے تھے کہ ان میں سے ایک دوست میز پر سے اُٹھ گیا۔ لیموں نچوڑ کھانے میں منہمک تھا۔ کھانے کے دوران دونوں دوست باری باری وہاں سے کھسک گئے۔ ہوٹل کا بیرا بل لے کر پہنچا تو لیموں نچوڑ کے تو ہوش

اڑ گئے۔ اس نے ہوٹل کے مالک کی منت سماجت کی لیکن مالک نے اس کی ایک نہ سنی۔ لیموں نچوڑ کو بل ادا کر کے وہاں سے رخصت ہونا پڑا۔

جوابات:

املا: عادت ، حالت

محاورات: منہ سے رال ٹپکنا۔ ناک میں دم کرنا۔ عزت مٹی میں ملا دینا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا

گرامر: اکبر، عادل اور ساجد۔ ''بھائیو! کچھ کھانے کو تو منگواؤ میں بھوک سے مرا جا رہا ہوں۔''

لذیذ کھانوں

کام کی نوعیت: واحد الفاظ کی پیش رفت (انفرادی کام)

طلبا سے جمع الفاظ کے گرد دائرہ لگوائیں ، ان کے واحد پوچھیں پھر عبارت میں ضروری تبدیلی کرنے کا موقع دیں طلبا کا کام ساتھی سے تبدیل کروائیں اور کام کا جائزہ لیں۔

گزشتہ صدی میں سائنسی ایجادات نے دنیا کو تبدیل کر کے رکھ دیا ہے۔ اب فطری عوامل تک انسان کی پہنچ صاف نظر آ رہی ہے۔ اس کی مثال یوں دی جاتی ہے کہ آبی بخارات بادل کی شکل اختیار نہیں کرتے کہ محکمہ موسمیات بارش کے امکانات کے بارے میں پیش گوئیاں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سائنسدانوں کی خدمات انسان کی فلاح کے پیش نظر کی گئی ہیں لیکن اصل حالات اس کے برعکس دکھائی دیتے ہیں۔ دنیا میں بڑھتے ہوئے جنگی اقدامات ، کئی ممالک کی روز مرہ زندگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ انسان کی بے چینی میں اضافہ ہو گیا ہے۔ ان شکایات کا ایک ہی حل ہے کہ ہم اخلاقیات پر زور دیں اور باہمی رواداری کا رویہ اختیار کریں۔

جواب: ایجاد ، عامل ، بخار ، امکان ، پیش گوئی ، سائنس دان ، خدمت ، حالت ، قدم ، ملک ، شکایت ، اخلاق۔

کام کی نوعیت: سروے کرنا (گروپ کا کام)

چار ، چار طلبا کے گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو مشقی سوال (سروے رپورٹ کی تیاری) کا کام دیں۔ چینی کا استعمال جاننے کے لیے طلبا سے سروے کرنے کے لیے سوالنامہ تیار کروائیں۔ سوالنامہ تیار ہو جائے تو اسے اسکول یا محلے کے افراد کی مدد سے مکمل کروائیں۔ گروپ سے ہر سوال کا جواب الگ الگ نوٹ کروائیں اور افراد کی ترجیحات کے بارے میں ایک رپورٹ تیار کروائیں۔

ممکنہ سوالات:

تاریخ .... آپ کا نام .... آپ کی عمر.............

نمبر شمار	اشیا کے نام	بچے جی ہاں/ جی نہیں	نوجوان جی ہاں/ جی نہیں	بوڑھے جی ہاں/ جی نہیں	کیفیت
۱	آپ مشروبات استعمال کرتے ہیں؟				
۲	کیا آپ مٹھائیاں پسند کرتے ہیں؟				
۳	کیا آپ کو چاکلیٹ / ٹافیاں پسند ہیں؟				
۴	کیا آپ میٹھے پکوان شوق سے کھاتے ہیں؟				

چچا چھکن (صفحہ ۵۹)

مقاصد: مزاحیہ طرزِ تحریر سے آگاہی فراہم کرنا۔ مطالعہ کی ترغیب دینا۔

قواعد: محاورات کی پیش رفت۔ کردار سازی۔ مسئلہ کا حل تلاش کرنا۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (گروپ کا کام)

گروپ میں سبق کی پڑھائی کروائیں اور طلبا کو ہدایات دیں کہ ان الفاظ کی فہرست بنائیں جن کی وجہ سے عبارت میں مزاح پیدا ہوا ہے۔ پڑھائی کا کام مکمل ہو جانے پر ہر گروپ سے مزاح پیدا کرنے والے الفاظ پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر تحریر کریں۔ ان الفاظ پر کردار و واقعات کے حوالے سے بات چیت کریں۔ پھر گروپ میں سبق پڑھوائیں۔

آپ خود ہر گروپ میں تھوڑی دیر بیٹھیں اور نئے الفاظ کے تلفظ کی ادائیگی میں مدد دیں۔ ہر گروپ

کے ایک نمائندے سے سبق کا کچھ حصہ پڑھوائیں اس طریقے سے سبق کی پڑھائی مکمل کریں۔

کام کی نوعیت: محاورے کی پیش رفت (جوڑی کا کام)

چند پرچیوں پر اشارات لکھیں اور جماعت کی ہر جوڑی کو دو پرچیاں اٹھانے اور ان اشارات کی مدد سے درست محاورات کی نشاندہی کروائیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد طلبا سے اشارات اور ان کے محاورات پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ اگر کوئی جوڑی درست محاورہ نہ بتا پائے تو جماعت سے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ اگر طلبا نہ بتا پائیں تو آپ خود محاورہ بتائیں۔ طلبا کو نیچے دیے گئے محاورات میں سے کسی ایک محاورے پر کہانی لکھنے کا کام دیں۔

ممکنہ اشارات:

بہادری سے لڑنا ، خوش ہوا ، واسطہ پڑنا ، گھمنڈ کرنا ، سب برابر نہیں ہوتے ، شرمندہ ہونا ، حد سے بڑھنا ، مشکل کام ، دھوکا دینا ، تسلی ہونا ، برا بھلا کہنا ، دہرا فائدہ ، ایک دوسرے سے فائدہ اٹھانا ، گھبرا جانا ، آوارہ پھرنا ، ویرانہ آباد کرنا ، دل پر اثر ہونا ، سزا پانا ، شبہ ہونا ، ہاتھا پائی کرنا ، حیران رہ جانا ، حالت اچھی ہونا ، زیادہ دولت ملنا ، غرور نہ کرنا

خاص ہدایت

یہ اشارات ایک سے زائد مرتبہ پرچیوں پر لکھے جا سکتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبا محاورہ بوجھ سکیں البتہ دوسری بار لکھے جانے والے اشارات پر کسی مختلف رنگ سے نشان لگا دیا جائے تاکہ ایک جوڑی کو ایک قسم کا ایک ہی اشارہ ملے۔

کام کی نوعیت: کردار سازی (انفرادی کام)

طلبا سے ان کے اردگرد موجود افراد (گھر، محلے ، اسکول) کے کرداروں پر بات کریں۔ ان کی عادات ، حرکات وسکنات اور حلیہ کے بارے میں بات کریں ۔ طلبا کو کسی ایک فرد کے حلیہ اور حرکات وسکنات کو تحریر کرنے کا کام دیں۔

طلبا کا کام ساتھی سے تبدیل کروائیں اور اس کردار کی دو خوبیاں لکھوائیں۔ کام واپس دلوائیں اور طلبا کو ان خوبیوں کو شامل کرتے ہوئے کردار سازی کروائیں۔ طلبا اپنے کردار کی تصویر کشی بھی کر سکتے ہیں۔ طلبا کے کرداروں کو جماعت میں پیش کروائیں۔ ان میں سے چار بہترین کرداروں کا انتخاب

کروائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر آویزاں کروائیں۔

کام کی نوعیت: مسئلے کا حل (جوڑی کا کام)

- طلبا سے گزشتہ دنوں پیش آنے والے کسی مسئلے اور اس کے حل پر بات کریں۔ طلبا سے اس صورتحال کے ممکنہ حل پوچھیں۔ کام کو آگے بڑھائیں طلبا کو جوڑیوں میں بٹھائیں اور انھیں مشق میں دی گئی صورتحال کو سمجھنے اور اسے سوالات / نکات کی مدد سے واضح کرنے کا کام دیں (صورتحال کے مطابق والدین اور اولاد کے درمیان گفتگو۔) اب اس مسئلے کا حل تجویز کروائیں۔ کام مکمل ہو جائے تو مختلف جوڑیوں سے ان کی صورتحال اس کی وضاحت اور مسئلے کا حل پوچھیں۔ طلبا سے ان کے کام پر گفتگو کریں۔ تجاویز شامل کروائیں۔
- طلبا کو انفرادی طور پر مشق کے کام 'مزید صورتحال' پر انفرادی طور پر کام کروائیں۔

محنت کرو (صفحہ ۶۴)

مقاصد: جانداروں کی فطرت سے آگاہی فراہم کرنا۔ محنت کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: ہم قافیہ الفاظ کی پیش رفت۔ نکات تیار کرنا۔

کام کی نوعیت: نظم پڑھنا (جوڑی کا کام)

جماعت میں اشعار تحت اللفظ میں پڑھ کر سنائیں۔ طلبا سے نظم و نثر کے فرق پر بات کریں۔ ان دونوں اصناف کی مختلف انداز میں پڑھائی پر گفتگو کریں تاکہ طلبا نظم کی ادائیگی کو سمجھ سکیں۔

طلبا سے جوڑی میں نظم کی تحت اللفظ پڑھائی کروائے۔ نظم کا مرکزی خیال اخذ کروائیں اور نظم کی نثر بنوائیں۔

کام کی نوعیت: ہم قافیہ الفاظ کی پیش رفت (جوڑی کا کام)

طلبا کو جوڑی میں چار ایسے الفاظ تجویز کرنے کا کام دیں جن سے ہم قافیہ الفاظ بنائے جا سکتے ہیں مثلاً عقل سے نقل، شکل وغیرہ۔ ان الفاظ کے ہم قافیہ الفاظ (حل) اپنے پاس لکھ لیں۔ اب الفاظ ایک کاغذ پر لکھوائیں اس کام کی لیے ہدایت لکھوائیں۔ مثلاً (دیئے گئے الفاظ کے تین تین ہم قافیہ الفاظ لکھیں) یہ کام ساتھی جوڑی سے تبدیل کروائیں۔ جوڑی کام کر لے تو یہ کام واپس دلوائیں۔ اب طلبا سے کہیں کہ وہ کام کا جائزہ لیں کہ آیا کام درست ہے اور یہ کہ ہدایت کے مطابق کیا گیا

ہے۔ اب جوڑیوں سے ان کے الفاظ اور ہم قافیہ الفاظ پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ اس فہرست کو نوٹ کر لیں۔ جماعت کو شامل کرتے ہوئے ان ہم قافیہ الفاظ کو شعر میں استعمال کروائیں۔

مثلاً: خدمت اور دولت کو یوں استعمال کیا جا سکتا ہے:

ع اگر دے خدا مجھ کو عمر اور دولت

وطن کی بجا لاؤں ہر طرح خدمت

مثال کے بعد طلبا سے جوڑیوں میں چند اشعار لکھوائیں۔

کام کی نوعیت: نکات لکھنا (انفرادی کام)

مشقی سوال نمبر ۴ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کام کروائیں۔

کل جماعت کی شکل میں کام کرتے ہوئے کسی مقصد کے لیے معلومات حاصل کرنے کے لیے طلبا سے چند سوالات تیار کروائیں۔ طلبا کو اپنی ضرورت کے مطابق مزید سوال بنانے کا اختیار بھی دیں۔

طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں۔ انھیں کہیں کہ وہ اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں اور ایسے لوگوں کا انتخاب کریں جو محنت مشقت سے اپنی روزی کما رہے ہیں۔

- انھوں نے یہ ذریعۂ روزگار کیوں اختیار کیا؟
- یہ کام کہاں سے سیکھا؟
- اس کام کے مثبت اور منفی پہلو کیا ہیں؟

طلبا ان افراد سے معلومات حاصل کرنے کے بعد متعلقہ شعبے کے بارے میں بنیادی معلومات کے لیے اخبارات، رسائل اور انٹرنیٹ سے مزید معلومات جمع کر سکتے ہیں۔ ان تمام معلومات کو نکات کی شکل میں تیار کر کے ساتھی سے تبادلۂ خیال کریں۔ اور اپنا کام ضروری کاٹ چھانٹ کے بعد جماعت میں پیش کریں۔

فلورنس نائیٹنگیل (صفحہ ٦٦)

مقاصد: مشہور خاتون کی شخصیت سے متعارف کرنا۔ خلقِ خدا کی خدمت کی ترغیب دینا۔

قواعد: سابقے اور لاحقے کی پیش رفت۔ مضمون نویسی۔

کام کی نوعیت: سابقے اور لاحقے (انفرادی کام)
طلبا سے کہیں کہ وہ سبق کا خاموش مطالعہ کریں اور سبق میں سے سابقوں اور لاحقوں کے گرد دائرہ لگائیں۔ اب ان سے مزید دو دو سابقے اور لاحقے بنائیں۔
جواب: سابقے با۔ بے۔ زیر۔ اور لاحقے 'ات' سے بننے والے الفاظ
با: باوفا، باخبر، باشعور، باکمال
بے: بے اثر، بے شمار، بے ضمیر، بے عقل
زیر: زیر بار، زیر جامہ، زیر نگین، زیر دست
ات: بیگمات، مقامات، بیانات، کرامات
کام مکمل کرنے کے بعد کل جماعت کی شکل میں کام کریں اور سبق میں موجود سابقے اور لاحقے تختۂ سیاہ پر لکھیں۔
طلبا سے ان علامات سے بنائے گئے سابقے اور لاحقے پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا سے کام نوٹ کروائیں اور ان میں سے چند سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے کہانی یا پیراگراف گھر سے لکھ کر لانے کا کام دیں۔
کام کی نوعیت: مضمون نویسی (گروپ کا کام)
جماعت میں چند اخبارات لائیں۔ طلبا کو گروپ میں بٹھائیں۔ یہ گروپ پہلے مل کر کام کرے گا اور پھر طلبا ہم نشست گروپ میں کام کریں گے۔ گروپ کو اخبارات کے سرورق دیں اور انھیں کہیں کہ وہ اخبار کی سرخیوں سے مضمون نویسی کے دو عنوانات تیار کریں۔ مثلاً:
سرخی: بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا۔
عنوان: توانائی کا بحران اور طلبا
ہر گروپ سے عنوان پوچھ کر تختۂ سیاہ پر تحریر کریں۔ طلبا سے تجویز کردہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون تحریر کروائیں۔

عظمتوں کے پاسباں (صفحہ ۶۹)

مقاصد: فوجی تہوار سے آگاہی فراہم کرنا۔ طلبا میں وطن کے عظیم سپوتوں جیسے کردار اختیار کرنے کی ترغیب دینا اور دلیرانہ جذبات پیدا کرنا۔

قواعد: متشابہہ الفاظ اور تجنیسِ نفسی۔ محاورات کا موزوں استعمال۔

کام کی نوعیت: پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے فوجی تہوار کے حوالے سے بات چیت کریں۔ اپنے مشاہدے یا تجربے سے بات کا آغاز کریں۔ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھائیں اور طلبا کو شاملِ گفتگو رکھتے ہوئے ملک کے تاریخ ساز ایام پر بات کریں اور ان کی وجۂ اہمیت تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ اہم ایام کا مختصر ذکر کریں۔ وطن کے عظیم سپوتوں کے دلیرانہ کارناموں پر بات کریں۔ طلبا میں وطن سے محبت کے جذبات ابھاریں۔ طلبا میں بہادری کی صفت پر گفتگو کریں اور انھیں بہادر انسان بن کر حالات کا مقابلہ کرنے کی ترغیب دیں۔ اب جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں۔ طلبا کو سبق کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ دس منٹ پڑھائی کے لیے دیں۔ پڑھائی کے بعد طلبا سے نکات پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ ان نکات کی وضاحت خود کریں یا طلبا سے کروائیں۔ نئے الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم اخذ کروائیں۔ جماعت سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

کام کی نوعیت: متشابہہ الفاظ اور تجنیسِ نفسی (جوڑی کا کام)

طلبا سے مشق کے حوالے سے متشابہہ الفاظ اور تجنیسِ نفسی پر گفتگو کریں طلبا پر ان دونوں کا فرق واضح کریں۔ انھیں بتائیں کہ متشابہہ الفاظ وہ الفاظ ہیں جن کے ہجے ایک جیسے اور معنی مختلف ہوتے ہیں جبکہ تجنیسِ نفسی میں وہ الفاظ آتے ہیں جو سننے میں ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کے املا بھی جدا ہوتے ہیں اور معنی بھی۔ مزید مشق کے لیے درج ذیل کام دیں اور جوڑی میں کام کروائیں۔

- دیے گئے الفاظ میں سے متشابہہ الفاظ اور تجنیسِ نفسی والے الفاظ الگ الگ کالم میں لکھیں اور ان کے معنی بھی بتائیں:

اولیٰ ، بار ، ابد ، بن ، اصل ، جرم ، دین ، ملکہ ، بسر ، ہار ، عبد ، مہر ، بن ، ہار ، تابع ، باز ، بصر ، عسل ، اولیٰ ، بار ، طابع ، مہر ، جرم ، ملکہ ، بعض ، دین

جواب:

متشابہ الفاظ	معنی	متشابہ الفاظ	معنی	تجنیسِ نفسی	معنی
اولیٰ	پہلی	جُرم	ستارہ	ابد	ہمیشہ
اولیٰ	بہتر	جرم	قصور	عبد	بندہ
بار	بوجھ	دِین	مذہب	عسل	شہد
بار	مرتبہ	دین	قرض	اصل	جڑ
بن	جنگل	مہر	سورج	طابع	چھاپنے والا
بن	بنیاد	مہر	رقم	تابع	فرما بردار
ہار	مالا	ملکہ	مہارت	بصر	نظر
ہار	شکست	ملکہ	بیگم	بسر	گزارنا
				باز	پرندہ
				بعض	چند

کام کی نوعیت: محاورات کا موزوں استعمال (جوڑی کا کام)

ساتھی کے ساتھ کام کریں اور اشارات کی مدد سے خالی جگہ میں درست محاورہ استعمال کریں۔

ایک دفعہ ایک سیاح راستے سے بھٹک گیا اور ایک جنگل میں جانکلا۔ دور دور تک کسی انسان کا پتہ نہ تھا مگر وہ چلتا رہا تاکہ کسی طرح جنگل سے باہر نکل آئے۔ مگر بے سود وہ ادھر سے ادھر ٹھوکریں .... اس دوران ایک درخت کے نیچے اسے ایک بندر نظر آیا۔ بندر زخموں سے چور اور اس کا دل بیٹھا ہوا .... تھا۔

سیاح کا دل .... گیا۔ اس نے اپنے سامان میں سے مرہم نکالا اور اس کے زخموں پر لگا دیا۔ دو چار دن کی دیکھ بھال اور خوراک سے بندر کے زخم .... لگے تو اس کے دم .... بندر سیاح سے مانوس ہوگیا تھا۔ وہ دونوں ساتھ سفر کرنے لگے۔ چلتے چلتے ایسی جگہ جا پہنچے جہاں نہ پانی تھا نہ تالاب۔ پیاس کے مارے سیاح کے حلق میں کانٹے چبھنے لگے۔ منہ .... وہ پیاس سے نڈھال ہوکر گر پڑا۔ بندر نے جب سیاح کو پیاس سے تڑپتے دیکھا تو وہ ہوا .... جنگل

میں گھس گیا اور ایک درخت سے ناریل توڑ لایا۔ سیاح نے ناریل توڑ کر اس کا پانی پیا تو اس کی جان .... اس بروقت مدد کی وجہ سے وہ موت کے منہ میں جانے سے بال .... سیاح نے بندر کے احسان کی وجہ سے اسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔

جواب:

ٹھوکریں کھانا ، دل بیٹھ جانا ، دل پسیجنا ، زخم بھرنا ، دم میں دم آنا ، منہ پر ہوائیاں اڑنا، ہوا سے باتیں کرنا، جان میں جان آنا ، بال بال بچنا

کھیل اور کھلاڑی (صفحہ ۷۴)

مقاصد: والی بال کھیل کے قواعد وضوابط سے آگاہی فراہم کرنا۔ صحت مندانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: رپورٹ لکھنا۔ درست تلفظ کے لیے اعراب کی سمجھ۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے جوڑی میں سبق کی پڑھائی کروائیں۔ طلبا سے نئے الفاظ کے گرد دائرہ بنوائیں۔ ان الفاظ کے مفاہیم لغت سے تلاش کرنے کا کام دیں۔ طلبا مفاہیم پر کام کر لیں تو کل جماعت کی صورت میں الفاظ پر کام کریں۔ طلبا کو باری باری تختۂ سیاہ پر بلائیں اور الفاظ اور ان کے مفاہیم تحریر کروائیں۔ الفاظ کے درست تلفظ ادا کروائیں۔ سبق کی پڑھائی کروائیں۔ سبق کی سمجھ کا جائزہ لینے کے لیے طلبا سے مختصر سوالات کریں۔ انھیں صحت مندانہ سرگرمیوں یعنی کھیل کھیلنے کی ترغیب دیں۔ اس کے بعد مشقی کام کروائیں۔

کام کی نوعیت: رپورٹ لکھنا (جوڑی کا کام)

طلبا سے کسی اسکول کی تقریب پر بات کریں اور ان سے تقریب کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں پوچھیں۔ اس حوالے سے طلبا سے ایسے سوالات کریں کہ وہ تقریب کا حال بیان کرنے لگیں۔ اب انھیں بتائیں کہ کسی تقریب یا کھیل کا آنکھوں دیکھا حال تحریر کرنا رپورٹ کہلاتا ہے۔ طلبا سے بہتر سے بہتر رپورٹ لکھنے کے اصولوں پر بات کریں۔ انھیں بتائیں کہ چند بنیادی اصول تو یہ ہیں کہ:

- تقریب کی نوعیت ، جگہ ، تاریخ اور حاضرین کے بارے میں بتایا جائے۔

- تقریب یا کھیل کے بارے میں اہم معلومات نوٹ کرنی چاہیے۔
- پہلے پیرائے میں تقریب یا کھیل کا مختصر تعارف بیان کرنا چاہیے۔
- اہم واقعات کو درست ترتیب کے ساتھ پیش کرنا چاہیے۔
- رپورٹ سادہ اور دل نشین الفاظ میں تحریر کرنا چاہیے۔
- رپورٹ کرنے والے کو اپنی رائے یا تبصرہ رپورٹ میں شامل نہیں کرنا چاہیے۔

رپورٹ نگاری کے اصولوں پر گفتگو کے بعد طلبا سے جوڑی میں اسکول کی کسی تقریب یا میچ کی رپورٹ لکھوائیں۔ ساتھ بیٹھی ہوئی جوڑی سے کام تبدیل کروائیں اور انھیں کہیں کہ وہ کام کو رپورٹ کے اصولوں کے مطابق جانچیں اور اپنی سفارشات لکھیں۔ اب کام واپس دلوائیں اور طلبا کو اپنے کام کا جائزہ لینے اور اسے بہتر بنانے کا موقع دیں۔

کام کی نوعیت: اعراب کی سمجھ (گروپ کا کام)

- طلبا کو گروپ میں صفحہ ۷۹ پر دیے گئے اعراب کے اصولوں پر بات چیت کا موقع دیں۔ پانچ منٹ کی گفتگو کے بعد ہر گروپ سے مختلف اعراب کے بارے میں پوچھیں۔ (زیر، زبر وغیرہ) طلبا سے ان کی وضاحت کے لیے مثالیں پوچھیں۔

مثلاً: جِس (زیر)، حَسب نَسب (زبر) وغیرہ۔ تمام اعراب دہرا لیے جائیں تو ہر گروپ کو چار چار الفاظ کے فلیش کارڈ دیں اور ان پر اعراب لگوائیں۔ کام مکمل ہو جائے تو الفاظ اور ان کے اعراب تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔

- مزید مشق کے لیے نیچے دیے گئے الفاظ پر اعراب لگائیں:

تجسس، صلہ، کہر، تجلی، انتظار، خشیت، وصولی، جھجک، مادہ، ہنر، فکر، کرید، شفاف، پرہیز، شیریں

دولت اور وقت (صفحہ ۸۰)

مقاصد: وقت اور دولت کی اہمیت واضح کرنا۔ وقت اور دولت کو سوچ سمجھ کر استعمال کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: تذکیر و تانیث کی پیش رفت۔ مکالمہ نویسی۔ خلاصہ نگاری۔ مضمون نویسی۔

کام کی نوعیت: نظم کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے وقت اور دولت کی اہمیت پر گفتگو کریں۔ نظم کی تحت اللفظ میں پڑھائی کروائیں۔ جماعت کو جوڑی میں نظم پڑھنے کا کام اس انداز سے دیں کہ ایک طالب علم وقت کے اشعار سنائے اور دوسرا دولت کے۔ چند جوڑیوں سے اسی طرز پر نظم کی پڑھائی کروائیں۔ نظم کے نئے الفاظ کی نشاندہی کروائیں پھر نظم میں ان کے استعمال پر بات چیت کریں حتیٰ کہ طلبا کو ان الفاظ کا مفہوم اور استعمال سمجھ میں آجائے۔ طلبا کی فہم کا اندازہ کرنے کے لیے نئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کروائیں۔ طلبا کو وقت اور دولت کی قدر کرنے کی ترغیب دیں اور واضح کریں کہ وقت پلٹ کر واپس نہیں آتا۔ اسی طرح دولت اگر سوچ سمجھ کر نہ برتی جائے تو ضائع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا وقت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے ضروری ہے کہ ہم ہر کام وقت پر کرنے کی عادت ڈالیں۔

کام کی نوعیت: تذکیر و تانیث کی پیش رفت (جوڑی کا کام)

طلبا سے نظم کے ان الفاظ کی نشان دہی کروائیں جن کی تذکیر و تانیث کرنا ممکن ہے۔ ان الفاظ کی فہرست تیار ہو جائے تو ہر لفظ کی تذکیر و تانیث واضح کروائیں۔

ممکنہ الفاظ:

الفاظ (تذکیر)	وضاحت	الفاظ (تانیث)	وضاحت
سرمایہ	لگایا	ثروت	ملی
پل	گزرا	کرامات	دکھائی
کام	کیا/ ملا	عقل	ماری گئی
شک	کیا/ ہوا	بات	کی
نام	رکھا/ کمایا	جڑ	تھی
ہاتھ	ملایا/ دکھایا	عزت	ملی
دل	دکھایا/ خوش ہوا	خبر	سنی

طلبا کی مدد سے ان الفاظ کی فہرست تختۂ سیاہ پر بنوائیں اور طلبا ہی سے ان کی وضاحت کروائیں۔ طلبا جن الفاظ کی نشاندہی یا وضاحت نہ کرسکیں ان کے اشارات دیں اور طلبا کو درست جواب کی طرف مائل کریں۔ وضاحت مکمل ہوجائے تو طلبا سے مشق کا سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نویسی (انفرادی کا کام)

طلبا جوڑی میں نظم کی پڑھائی کر چکے ہیں۔ اب ان سے انفرادی کام کروائیں اور نظم کے کرداروں کے مکالمے لکھنے کا کام دیں۔ طلبا کو بتائیں کہ وہ ہر نیا مکالمہ الگ سطر سے شروع کریں۔ کردار کا نام لکھیں۔ جملہ کے آغاز و اختتام پر واوین (" ") اور درست علاماتِ اوقاف استعمال کریں۔ جملے سادہ بیان میں تحریر کریں اور مکالمے میں ربط وتسلسل کا خیال رکھیں۔ (ہر سوال کا درست جواب دیا جائے) آغاز و انجام واضح انداز میں کریں۔

طلبا مکالمہ لکھ لیں تو ان کا کام ساتھی سے تبدیل کروائیں اور کام کا جائزہ کروائیں۔ اگر کام میں کہیں تصحیح کی ضرورت محسوس ہو تو اسے بہتر بنائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (مرحلہ وار کام)

طلبا اس سے قبل مضمون نویسی کر چکے ہیں۔ اس موقع پر انھیں مختلف مراحل میں کام کی ترغیب دی جارہی ہے۔ طلبا پہلے جوڑی میں ایک موضوع کے تحت اپنی آراء کا تبادلۂ خیال کریں گے۔ اگلے مرحلے میں طلبا چار چار کے گروپ میں اپنی اپنی آراء پر تبادلۂ خیال کریں ۔گروپ نئے خیالات کو شامل کرتے ہوئے متفقہ رائے سے نکات ازسرنو ترتیب دے۔ گروپ اب بڑے گروپ میں تبدیل کریں۔ طلبا آٹھ طلبا کے گروپ میں ان نکات کا جائزہ لیں اور نکات نئی ترتیب سے لکھیں۔ نکات کی تعداد ہر مرحلے پر بڑھ سکتی ہے تاہم ایک نکتہ کسی دوسرے انداز سے نہ پیش کیا جائے۔ اب طلبا ان نکات کی روشنی میں دیے گئے موضوع کے حق یا مخالفت میں دلائل دے کر اپنا موقف واضح کریں۔ گروپ متفقہ دلائل کی بنیاد پر دیے گئے عنوان کے تحت مضمون تیار کرے ۔ گروپ اسے مضمون نویسی کے اصولوں کے تحت جانچے۔ تیار کیے گئے مضمون کو گروپ لیڈر جماعت کے سامنے پیش کرے۔ ہم جماعتوں کی رائے مانگے۔ اگر وضاحت طلب کی گئی ہو تو اس کا خیر مقدم کرے اور اپنا مؤقف واضح کرے۔

وادیٔ کاغان (صفحہ ۸۲)

مقاصد: وطن کے شمالی علاقہ جات سے آ گاہی فراہم کرنا۔ صحت مندانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: سفرنامہ لکھنا۔ سابقے اور لاحقے کی پیش رفت۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے وطن کے کسی حصے کی سیر کے بارے میں گفتگو کریں۔ انھیں اپنے مشاہدے کو بیان کرنے کا موقع فراہم کریں۔ ان سے وطن کے شمالی علاقہ جات کے بارے میں سوال کریں۔ طلبا کو جوڑی میں سبق کے اہم نکات نوٹ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے انھیں چھ سے آٹھ منٹ دیں۔ اب طلبا کی مختلف جوڑیوں سے سبق کے اہم نکات پوچھیں اور باری باری چند طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور یہ نکات لکھوائیں۔ سبق کے تمام نکات شامل کر لیے جائیں تو طلبا سے ان کی وضاحت پوچھیں۔

جواب	**وضاحت**
صنوبر کے درخت	بلند و بالا درخت
درۂ بابوسر	وادی کا سب سے اونچا حصہ
چٹانیں	سنگلاخ (پتھریلی)
دریائے کنہار	دریا کے ساتھ آبادی (واحد دریا)
جھیل سیف الملوک	پیالہ نما جھیل (سطح سمندر سے دس ہزار چھ سو فٹ بلندی پر)
دم سادھے پہاڑ	مکمل خاموشی کا منظر
کے۔ٹو	دنیا کی بلند ترین چوٹی
نانگا پربت	دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی
کوہ ہمالیہ	پہاڑوں کا سلسلہ
دریائے سندھ	پاکستان کا سب سے بڑا دریا
کاشت کاری	انوکھی طرز کی کاشت کاری (قطعات میں) وغیرہ

وضاحت کے بعد چند طلبا سے سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ نئے الفاظ کے درست تلفظ اور مفہوم اخذ کروائیں۔

کام کی نوعیت: سفر کی روداد لکھنا (انفرادی کام)
سبق کی روشنی میں طلبا سے مصنف کے سفر نامے پر گفتگو کریں۔ گزشتہ روز کے اہم نکات کو گفتگو کا حصہ بنائیں۔ طلبا سے سوال کریں کہ کیا انھوں نے وطن عزیز کے کسی حصے کی سیر کی ہے؟ اس سفر کے دوران کیا مشاہدہ کیا؟ کیا معلومات حاصل کیں؟ کیا انھوں نے اس سیر میں تاریخی یا اہم عمارات کو قریب سے دیکھا ہے؟ اس سیر کے دوران موسم کیسا رہا؟ کیا دشواریاں پیش آئیں؟ وغیرہ۔
طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھی کو اپنی سیر کے بارے میں بتائیں۔ طلبا کو اس کام کے لیے پانچ سے سات منٹ دیں۔ اس کے بعد انھیں اپنے سفر کا حال تحریر کرنے کا کام دیں۔ طلبا کو علاقے کی تصاویر یا مزید معلومات شامل کر کے اپنا سفر نامہ دلچسپ بنانے کے لیے وقت دیں۔ طلبا کے کام کو جماعت میں پیش کروائیں اور طلبا کی مدد سے چار بہترین سفر ناموں کا انتخاب کروائیں اور انھیں جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔
کام کی نوعیت: سابقے لاحقے کی پیش رفت (جوڑی کا کام)
طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور انھیں نصابی کتاب صفحہ ۸۵ پر دی گئی وضاحت پر بات چیت کرنے کی ہدایت دیں۔ اس مقصد کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔ طلبا کی کام کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے مختلف جوڑیوں سے سابقے اور لاحقے کی ایک ایک مثال پوچھیں۔ طلبا اگر نئے الفاظ اور علامات استعمال کریں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے بعد ہر جوڑی کو درج ذیل اقتباس فراہم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اس میں سے سابقے اور لاحقے شناخت کر کے الگ الگ کالم میں لکھیں:
اقتباس: سلطان ترکی ایک نامور بادشاہ گزرا ہے۔ بادشاہ کو مساجد تعمیر کرانے کا بے حد شوق تھا۔ ایک مرتبہ اس کے ذہن میں خیال آیا کہ ایسی لاثانی مسجد تعمیر کروائیں کہ اسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے۔ بادشاہ کی خواہش پر ایسے ماہرِ فن تعمیر کی تلاش میں ہرکارہ دوڑایا گیا جو باکمال سنگ تراش ہو اور جو بادشاہ کی توقعات پر پورا اُتر سکے۔ ملک کے کونے کونے سے سنگ تراش جمع ہونا شروع ہو گئے اور چند ہفتوں کی کوشش کے بعد ایک ہنر مند کاریگر بادشاہ کو پسند آ گیا۔ کاریگر نے اپنا کام شروع کر دیا۔ مسجد ابھی زیرِ تعمیر تھی کہ بادشاہ اپنے مصاحبوں کے ساتھ معائنہ کے لیے آ گیا۔ خلافِ توقع بادشاہ کا مزاج بگڑا ہوا تھا۔ سنگ تراش کی کسی بات پر وہ اتنا دل گیر ہوا کہ اس کا ہاتھ قلم کرنے کا حکم دے دیا۔ جلاد نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی۔ بدنصیب سنگ تراش قاضی کی عدالت میں پہنچا اور

فریاد کی۔ قاضی نے بادشاہ کو عدالت میں طلب کیا۔ مقدمہ پیش ہوا اور قاضی نے سنگ تراش کے حق میں فیصلہ دیا۔ بادشاہ کو عبرت انگیز سزا سنائی اور اس کا ہاتھ قلم کرنے کا حکم دے دیا۔ لوگوں کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب بادشاہ نے قاضی کے فیصلے کو تہہ دل سے قبول کرلیا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔ یہ روح پرور منظر دیکھ کر سنگ تراش بھی آبدیدہ ہوگیا اور اس نے اپنا مقدمہ واپس لے لیا۔

جواب:

	سابقے		لاحقے	
نامور	باکمال	خلافِ توقع	سنگ تراش	روح پرور
بے حد	زیرِتعمیر		ہنرمند	عبرت انگیز
لاثانی	بدنصیب		کاریگر	
ہرکارہ	تہہ دل		دل گیر	

کام کے بعد ہر جوڑی سے سابقے اور لاحقے پوچھیں۔ طلبا جن سابقوں یا لاحقوں کی نشاندہی نہ کر سکیں ان کی رہنمائی کریں اور اشارات کی مدد سے درست جواب کی ترغیب دلائیں۔ کام کے بعد طلبا سے انفرادی کام کرواتے ہوئے مشق کا کام کروائیں۔

تاریخ اور ریاضی (صفحہ ۸۶)

مقاصد: ماہر ریاضی الخوارزمی کی خدمات سے آگاہی فراہم کرنا۔ علمی بحث مباحثہ اور صحت مندانہ سرگرمیوں میں شامل ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: حروف شمسی وقمری کا تعارف۔ غلط فقرات کی تصحیح۔ تحقیقی مضمون نویسی۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے سبق کے عنوان پر بات چیت کریں اور عنوان سے سبق کے مواد کی پیش گوئی کروائیں۔ طلبا کے جوابات سے بات آگے بڑھائیں اور مسلم سائنسدانوں پر بات کریں۔ طلبا کو جوڑی میں کام دیں کہ وہ سبق پڑھیں اور نئے الفاظ نوٹ کریں۔ اس کام کے لیے انھیں آٹھ منٹ دیں۔ طلبا سے نئے الفاظ پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔ ان الفاظ کے مفہوم اخذ کروائیں۔

ممکنہ الفاظ: ٹھوس، رائج، منفی، کلیے، اعتراف، اندراج، رصدگاہ، تصنیف، ارضیات، حجم، محیط

خاص ہدایت

طلبا جن الفاظ کے مفہوم اخذ نہ کرسکیں انھیں لغت میں سے تلاش کرنے کے لیے کہیں۔ الفاظ کے مفہوم پر کام ہو جائے تو پھر چند طلبا سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ سبق کی فہم کا جائزہ لینے کے لیے پڑھائی کے دوران مختصر سوالات کریں۔

کام کی نوعیت: حروفِ شمسی و قمری (جوڑی کا کام)

اردو زبان میں عربی کے الفاظ عام استعمال ہوتے ہیں۔ طلبا سے عربی حروف پر بات کریں۔ طلبا کو جوڑیوں میں مشق میں دی گئی وضاحت پڑھوائیں۔ اردو حروف تہجی پوچھیں اور تختۂ سیاہ پر لکھوائیں۔

طلبا کو صفحہ ۹۱ پر دیے گئے عربی حروف اور تختۂ سیاہ پر لکھے حروف تہجی میں فرق کی نشاندہی کروائیں۔

عربی زبان میں (آ ٹ ڈ ڑ ژ) استعمال نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ عربی حروف دو حصوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں ایک شمسی اور دوسرا قمری کہلاتا ہے۔ عربی الفاظ میں امتیاز کرنے کے لیے 'ال' لگایا جاتا ہے۔

شمسی حروف: جن حروف پر 'ال' کا اضافہ کیا جائے اور 'ل' پڑھا نہ جائے وہ شمسی حروف کہلاتے ہیں۔ شمسی حروف میں (ال) کے بعد آنے والے لفظ پر (ّ) لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: الرّشید

قمری حروف: جن حروف پر (ال) کا اضافہ کیا جائے اور 'ل' پڑھا جائے وہ قمری حروف کہلاتے ہیں۔ مثلاً: بیت المال

طلبا کی جوڑیوں سے مشقی سوال حل کروائیں۔ چند طلبا کو تختۂ سیاہ پر بلائیں اور شمسی اور قمری حروف حل کروائیں۔ جوڑی کے ساتھی کام مکمل کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرسکتے ہیں۔ کام مکمل ہو جائے تو جماعت میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے فقرات غلط ہونے کی وجوہ پر بات کریں۔ طلبا کی بتائی گئی وجوہ جال کی شکل میں تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کی وضاحت کروائیں۔ طلبا کے جواب سے بات آگے بڑھایئے اور جال کے گرد وہ وجوہ بھی لکھیں جو طلبا نے نہیں بتائیں۔ گروپ میں کام کروائیں اور طلبا سے درج ذیل غلط فقرات کی وجوہ شناخت کروائیں اور فقرات کی درستگی تختۂ سیاہ پر بنائے گئے جال کو مدِنظر رکھتے ہوئے کروائیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

غلط فقرات:

آج کل بچے نئے کھیل کھیل رہے ہیں۔

چند سالوں سے پرچے مشکل آرہے ہیں۔

میں بخیریت سے ہوں۔

عرضِ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔

وہ غصہ سے لال سرخ ہو گیا۔

ہم اس مسئلہ کو حل کر لیں گے۔

ماں بیٹی واپس چلی گئی۔

ان دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

اس نے میری بات کو سن لیا۔

جواب:

		درست الفاظ
آج کل بچے نئی کھیل کھیل رہے ہیں۔	(تذکیر و تانیث)	نیا کھیل
چند سالوں سے پرچے مشکل آرہے ہیں۔	(واحد جمع)	چند سال
میں بخیریت سے ہوں۔	(زائد الفاظ)	بخیریت ہوں
عرضِ پاکستان اسلام کا قلعہ ہے۔	(املا)	ارضِ پاکستان
وہ غصہ سے لال سرخ ہو گیا۔	(غلط العام)	لال پیلا
ہم اس مسئلہ کو حل کر لیں گے۔	(امالہ)	مسئلے
ماں بیٹی واپس چلی گئی۔	(مطابقت)	گئیں
ان دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔	(عطف و اضافت)	زمین آسمان
اس نے میری بات کو سن لیا۔	(حروف نے، کو)	بات سن

کام کی نوعیت: تحقیقی مضمون نویسی (جوڑی کا کام)

چھ چھ طلبا کے گروپ بنائیں۔ انھیں سبق کے حوالے سے کسی مسلم سائنس دان اور اس کی دریافت/ ایجاد پر تحقیقی مضمون لکھنے کا کام دیں۔ مضمون نویسی سے قبل طلبا سے تحقیق کا دائرہ متعین کروائیں۔

دیے گئے نکات تحقیق میں معاون ثابت ہوں گے۔

- شخصیت کا علاقائی تعلق اور تعلیم
- وجۂ شہرت
- دریافت/ ایجاد
- مسائل و مشکلات
- ہم عصر مشاہیر
- تصانیف
- زندگی کے آخری ایام

گروپ کو اس مضمون کی تیاری کے لیے وقت دیں اور وسائل کے حصول میں معاونت کریں۔ طلبا کی رہنمائی کریں۔ کام مکمل ہوجانے پر جماعت میں پیش کروائیں اور جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

دو بہرے (صفحہ ۹۲)

مقاصد: مزاحیہ شاعری سے متعارف کرانا۔ مزاحیہ نظم و نثر کے مطالعہ کی ترغیب دینا۔

قواعد: نظم میں علاماتِ اوقاف کی سمجھ۔ کردار سازی۔ مکالمہ نگاری۔

کام کی نوعیت: نظم کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے کوئی ادبی لطیفہ سنیں مثلاً مرزا غالب کے ایک شاگرد نے ازراہِ سعادت ان کے پاؤں دابنے کی خواہش کی۔ ہر چند مرزا غالب نے انھیں روکا پر وہ نہ مانے۔ آخر اس شرط پر مرزا پاؤں دبوانے پر رضامند ہوئے کہ وہ انھیں اُجرت دیں گے۔ چنانچہ شاگرد نے مرزا غالب کے پاؤں دبائے۔ جب وہ پاؤں دبا کر فارغ ہوئے تو بولے ''لایئے میری اُجرت'' مرزا نے برجستہ جواب دیا، ''میاں تم نے ہمارے پیر دابے اور ہم نے تمھارے پیسے! حساب برابر!''

خاص ہدایت

طلبا سے زبان کی شگفتگی پر بات کریں۔ انھیں بتائیں کہ جب ہم معمول سے ہٹ کر کوئی بات کرتے ہیں جس سے دوسرے کو محظوظ کرنا مقصود ہو تو ہم زبان و بیان یا کسی کردار کا سہارا لیتے ہیں۔ اس انداز میں طنز بھی شامل ہوسکتا ہے اور معاشرتی ناہمواریوں کا گلہ بھی لیکن یہ سب انتہائی ہلکے پھلکے انداز میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ سننے والے لطف اٹھائیں۔

طلبا کی جوڑیاں بنائیں اور جوڑی میں نظم کی پڑھائی کروائیں۔ اس کام کے لیے انھیں پانچ منٹ دیں۔ انفرادی طور پر کام کرواتے ہوئے طلبا سے مشقی سوال حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: نظم میں علاماتِ اوقاف کی سمجھ (انفرادی کام)

طلبا سے نظم 'دو بہرے' کے حوالے سے گفتگو کریں۔ طلبا سے وہ الفاظ پوچھیں جن کے جواب مقابل شخص نے دیے۔

طلبا سے پوچھیں کہ انھیں ان الفاظ میں کیا تعلق نظر آتا ہے؟ کیا یہ الفاظ پڑھنے میں بھی ویسے محسوس ہوئے ہیں جیسے سننے میں محسوس ہوئے ہیں؟ نظم میں کس چیز نے کس جگہ پر تاثر پیدا کیا؟

طلبا سے علاماتِ اوقاف کی وضاحت کروائیں ان کے استعمال پر بات کریں۔

(علامتِ استفہام، علامتِ تعجب اور واوین) طلبا سے ان کی ایک ایک مثال پوچھیں۔

- علامتِ استفہام (؟) اس موقع پر استعمال کی جاتی ہے جب جملہ سوالیہ ہو اور سوالیہ الفاظ استعمال ہوں (کیا، کیوں، کب، کیسے، کہاں وغیرہ)۔ اس کے علاوہ درج ذیل صورتوں میں بھی استفہامیہ علامت استعمال ہوتی ہے:
- خبر یہ جملے کے آگے بھی علامتِ استفہام استعمال کی جا سکتی ہے۔ مثلاً مہمان چلے گئے؟
- شک دور کرنے کے لیے بھی استفہامیہ علامت استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً تمھیں یقین ہے کہ اکبر ہی نے پرنسپل سے تمھاری شکایت لگائی ہے؟
- علامتِ تعجب کو ندائیہ اور فدائیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ علامت (!) کسی کو پکار کر متوجہ کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے مثلاً بھائیو اور بہنو!
- حکم کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً خاموش!
- التجا کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً خدا کے لیے جلدی کرو!
- کسی کا قول، اقتباس یا ڈرامے کی مکالمے کے لیے واوین کی علامت ('' '') استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً ''ہمارا دین، ہماری تہذیب اور ہمارے اسلامی تصورات وہ اصل طاقت ہیں جو ہمیں آزادی حاصل کرنے کے لیے متحرک کرتے ہیں۔''

  ''تم لاہور جا کر کیا کرو گے؟''
- کسی کتاب کا اقتباس حوالے کے لیے نقل کیا جائے تو اس پر بھی واوین کی علامت لگائی جاتی ہے۔
- تحریر میں کسی لفظ کو نمایاں کرنے کے لیے واوین لگا دیے جاتے ہیں۔ مثلاً ڈرامہ ''انارکلی'' کے کردار بہت جاندار ہیں۔

- طلبا کو اس وضاحت کے بعد کام دیں اور ہر علامت کی دو دو مثالیں لکھوائیں۔ کام مکمل ہو جائے تو جانچ کے لیے ساتھی کو دیں (کام تبدیل کروائیں) اس کے بعد آپ چند طلبا سے مثالیں پوچھیں۔ درست کام کے نمونے ایک چارٹ پیپر پر لکھوا کر جماعت میں آویزاں کریں۔

کام کی نوعیت: نظم کی کردار نگاری (گروپ کا کام)

- طلبا سے نظم کے مرکزی خیال پر بات کریں اور کرداروں کی خصوصیات اخذ کروائیں۔ کردار کی عمر، حلیہ، لہجہ وغیرہ۔
- طلبا کو چار چار کے گروپ میں کام دیں کہ وہ اس نظم کو ڈرامائی انداز سے جماعت میں پیش کریں۔ کرداروں کے علاوہ گروپ میں ایک راوی ہونا چاہیے جو ڈرامے کے پس منظر سے آگاہ کرے۔ ایک ناقد ہونا چاہیے جو اپنے گروپ کے ہر کام (پیشکش پر نظر رکھے اگر کوئی بھول جائے تو وہ اشارے سے بتادے) پر دھیان رکھے کہ نظم کی شکل تبدیل نہ ہو۔
- کام تیار ہو جائے تو ہر گروپ کو اپنا اپنا کام پیش کرنے کے لیے تین منٹ دیں۔
- کل جماعت کی شکل میں گروپوں کے کام کا جائزہ لیں۔ اچھی پیشکش کی حوصلہ افزائی کریں اور اسکول کی اسمبلی میں پیش کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نگاری (انفرادی کام)

طلبا اب تک نظم کے ہر پہلو سے آگاہی حاصل کر چکے ہیں لہٰذا انھیں انفرادی کام دیں اور نظم کے مکالمے تیار کروائیں۔

طلبا سے مکالمہ نگاری کے اصولوں کی دہرائی کروائیں۔ طلبا کو مکالمے تحریر کرتے ہوئے علامتِ استفہام علامتِ تعجب اور واوین کے استعمال کی تاکید کریں۔ کام تیار ہو جائے تو چند طلبا کا کام جماعت میں پیش کروائیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

کرہ ارض کو خطرات (صفحہ ۹۴)

مقاصد: آلودگی سے پیدا ہونے والے خطرات سے آگاہی فراہم کرنا۔ مل جل کر سماجی مسائل حل کرنے کی ترغیب دینا۔

قواعد: پراجیکٹ بنانا۔ مضمون نویسی (دلائل کی سمجھ ہونا)

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (گروپ کا کام)

مضمون کے حوالے سے کرہ ارض کو لاحق خطرات پر بات کریں۔ طلبا کی معلومات کو جال کی شکل میں تختۂ سیاہ پر لکھیں اور ان کے بارے میں مختصر وضاحت کریں یا طلبا سے کروائیں۔

جماعت کے چار گروپ بنائیں اور طلبا کو سبق کے ایک ایک گروپ کے کام کا جائزہ لینے کا کام دیں۔ ہر گروپ سے اپنے حصے کے بارے میں اہم نکات نوٹ کروائیں۔ طلبا گروپ میں اپنے حصے کا خاموش مطالعہ کریں پھر اس کے اہم نکات پر بات کریں۔ اس کام کے لیے آٹھ منٹ دیں۔ ہر گروپ سے اس کے حصے کی پڑھائی کروائیں۔ اہم نکات تختۂ سیاہ پر لکھوائیں اور اگر دوسرا گروپ نکات کی وضاحت طلب کرے تو آپ پہلے گروپ سے وضاحت کروائیں پھر خود وضاحت کریں۔ ہر گروپ کا کام جماعت میں پیش کر دیا جائے تو تمام گروپوں کے اہم نکات ایک چارٹ پیپر پر لکھوا کر جماعت میں آویزاں کروائیں۔

کام کی نوعیت: پراجیکٹ بنانا (گروپ کا کام)

- طلبا سے سبق کے حوالے سے گفتگو کریں۔ طلبا کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ۵ فروری ۲۰۰۵ء کا روزنامہ تیار کرنے کا کام دیں۔ اخبار کے صفحات کی تقسیم طلبا سے پوچھ کر کریں۔ (ایک گروپ سرورق تیار کرے، دوسرا گروپ کالم اور اداریہ، تیسرا گروپ کھیلوں کا صفحہ، چوتھا گروپ اشتہارات)
- طلبا کو اس کام کے لیے وقت دیں اور وسائل کی تلاش میں مدد کریں (انٹرنیٹ، لائبریری، تصاویر وغیرہ)
- طلبا معلومات جمع کر لیں تو جماعت میں کام کروائیں اور اخبار تیار کروائیں۔
- طلبا کا کام جماعت میں یا اسکول کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

کام کی نوعیت: مضمون نویسی (انفرادی کام)

- طلبا سے مضمون نویسی کے اہم پہلوؤں پر بات کریں (یعنی تینوں اہم حصے تمہید، نفسِ مضمون اور اختتام)۔ طلبا سے آج کی مضمون نویسی کے لیے عنوانات تجویز کروا کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا کو ان میں سے کسی ایک پر انفرادی طور پر کام کرتے ہوئے مضمون لکھنا ہے لہٰذا انھیں اپنی مرضی سے مضمون کا چناؤ کرنے دیں۔ طلبا کو اس مضمون کے لیے وقت بھی دیا جاسکتا ہے۔
- مضمون کا خاکہ تیار کروائیں۔
- موضوع کے حق یا مخالفت میں مضمون لکھنے سے قبل ہدایت دیں کہ وہ مقولہ یا حوالہ دیتے وقت غیر ضروری تفصیل میں نہ جائیں نہ ہی کسی طویل واقعہ کو شامل کریں بلکہ ایسی مثال چنیں جو عام طور پر سمجھی جا سکے۔
- مضمون کی نوعیت کے مطابق سادہ اور عام فہم زبان استعمال کریں۔ موقع محل کے مطابق شعر، تشبیہ، استعارہ، علاماتِ اوقاف کا درست استعمال کریں۔
- اپنے خیالات کی تائید کریں یہ نہ سوچیں کہ پڑھنے والے آپ کے اس خیال سے متفق بھی ہوں گے یا نہیں۔ بلکہ آپ کی بات میں اتنا وزن ہونا چاہیے کہ دوسرے لوگ بھی اسے قبول کر لیں۔
- طلبا کو رف ڈرافٹ بنانے، کام پر اساتذہ کی آراء شامل کرنے اور نظر ثانی کا موقع دیں۔
- اصلاح یا ضروری تبدیلیوں کے بعد مضمون کو خوش خط تحریر کروائیں۔
- جماعت میں مضمون پیش کروائیں۔ حوصلہ افزائی کے لیے طلبا کی مدد سے چار بہترین مضامین کا چناؤ کروائیں اور سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

حاتم طائی کی سخاوت (صفحہ ۱۰۱)

مقاصد: سخی اور مہمان نواز حاتم طائی کی شخصیت سے آگاہی فراہم کرنا۔ مہمان نوازی اور سخاوت جیسی صفات اپنانے کی ترغیب دینا۔

قواعد: مکالمہ نویسی۔ تحقیقی کام (حکایت کی تلاش)

کام کی نوعیت: سبق کی پڑھائی (انفرادی کام)
طلبا سے سخاوت اور مہمان نوازی پر بات چیت کریں۔ اسلامی تاریخ سے سخاوت اور مہمان نوازی کی مثالیں پیش کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قحط کے موقع پر غلے کا کارواں خرید کر اللہ کی راہ میں تقسیم کرنا۔ صحابی رسول ﷺ کا مہمان کو کھانے کھلاتے ہوئے چراغ گل کر دینا تاکہ مہمان کھانا کھا لے اور وہ خالی منہ چلا کر مہمان کو اپنے کھانے میں شامل ہونے کا احساس دلاتے رہیں۔ طلبا کو مہمان کو رحمت سمجھنے اور ضرورت مندوں پر بے دریغ رقم خرچ کرنے کی ترغیب دیں۔
طلبا کو سبق کا خاموش مطالعہ کرنے کا کام دیں۔ اس کام کے لیے طلبا کو پانچ منٹ دیں۔ نئے الفاظ کا درست تلفظ لغت سے تلاش کرنے کا کام دیں۔ طلبا سے باری باری سبق کی بلند خوانی کروائیں۔ طلبا کی توجہ مرکوز رکھنے کے لیے وقتاً فوقتاً سوالات کریں۔ سبق کی پڑھائی کے بعد طلبا سے مشقی سوالات حل کروائیں۔

کام کی نوعیت: مکالمہ نویسی (انفرادی کام)
طلبا اب تک مکالمے نویسی جوڑی کی شکل میں کرتے آئے ہیں ۔ اب طلبا کو انفرادی طور پر مشق کا سوال نمبر ۲ کروائیں۔
کام سے قبل مکالمہ نویسی کے اصول کا اعادہ کروائیں۔ مثلاً

- ہر مکالمہ نئی سطر سے شروع کیا جائے۔
- مکالمہ موضوع کے تحت رکھا جائے غیر ضروری تفصیل یا کام سے بچا جائے۔
- مکالمہ کردار کی مناسبت سے تیار کیا جائے۔ مثلاً اگر ملازم ہے تو لہجہ، زبان، ذخیرہ الفاظ وغیرہ اس کے مطابق ہوں۔
- مکالمہ میں علاماتِ اوقاف کا درست استعمال کیا جائے۔
- مکالمہ یک لخت ختم نہ کیا جائے۔
- زبان سادہ اور معمول کے مطابق استعمال کی جائے۔
- کام مکمل ہونے پر چند طلبا سے مکالمے سنیں۔

کام کی نوعیت: حکایت کی تلاش (انفرادی کام)
طلبا سے سعدی، شیرازی یا مولانا رومی کی کوئی حکایت سنیں اور اس کی پسندیدگی کی وجہ پوچھیں۔

خاص ہدایت

طلبا سے معروف دانشوروں کے بارے میں بات کریں۔ ان کے نام پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھیں۔ طلبا کی معلومات سے بات آگے بڑھائیں اور سعدی، شیرازی اور مولانا رومی کا مختصر تعارف کروائیں۔ طلبا کو لائبریری میں لے جائیں یا کتب فراہم کریں اور حکایتِ سعدی یا حکایاتِ رومی سے کوئی حکایت منتخب کروائیں۔

برکھا رُت (صفحہ ۱۰۴)

مقاصد: منظر کے منظوم انداز سے متعارف کرانا۔ مظاہرِ فطرت سے لطف اندوز ہونے کی ترغیب دینا۔

قواعد: منظر نگاری۔ خلاصہ نگاری۔ اسم نکرہ کی اقسام (ظرفِ زماں وظرفِ مکاں۔)

کام کی نوعیت: نظم کی پڑھائی (جوڑی کا کام)

طلبا سے کسی منظوم نظم کا نام پوچھیں۔ نظم کس کے بارے میں ہے؟ صفحہ ۱۰۴ کھلوایئے اور جوڑی میں نظم کی پڑھائی کروائیں۔ نئے الفاظ کے گرد دائرہ لگوائیں۔

نئے الفاظ: تپش، پیام، عجائبات، عرفان، ڈنکا، برپا، گھنگھور، غسلِ صحت، دشت، معمور، جل تھل

نظم میں ان کے استعمال کی مدد سے ان کے مفہوم اخذ کروائیں۔

چند جوڑیوں سے نظم کے دو دو اشعار سنیں۔ طلبا سے نظم کی وضاحت اور مشقی سوالات کروائیں۔

کام کی نوعیت: منظر نگاری (انفرادی کام)

تختۂ سیاہ پر منظر لکھیں اور طلبا سے پوچھ کر اس کے گرد ان کے پسندیدہ مناظر لکھیں۔ طلبا سے کہیں کہ وہ دو منٹ کے لیے آنکھیں بند کر کے اپنے پسندیدہ منظر کو ذہن میں لائیں اور بیان کریں۔ طلبا سے نظم کے منظر پر بات کریں پھر ان سے انفرادی کام کرواتے ہوئے نظم کا منظر لکھوائیں۔ طلبا کی مدد سے چار بہترین منظر منتخب کروائیں اور انھیں جماعت کے سوفٹ بورڈ پر لگوائیں۔

کام کی نوعیت: اسم نکرہ کی اقسام (انفرادی کام)

طلبا سے نظم میں سے اسمِ صفت کی شناخت کروائیں۔ طلبا سے بات اسمِ نکرہ کی اقسام کے بارے میں پوچھیں۔ تختۂ سیاہ پر جال بنائیں اور اس کے گرد اسمِ نکرہ کی اقسام لکھیں۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS